<table>
<thead>
<tr>
<th>صفحه</th>
<th>مصوبنامه</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>1</td>
<td>طرحی شاهگوکت یافته از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>6</td>
<td>دغدغه‌ی توحیدی از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>27</td>
<td>ترک کیما</td>
</tr>
<tr>
<td>33</td>
<td>محضی‌نامه‌ی دانیال از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>34</td>
<td>محضی‌نامه‌ی دانیال از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>38</td>
<td>محضی‌نامه‌ی خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>40</td>
<td>محضی‌نامه‌ی دانیال از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>41</td>
<td>محضی‌نامه‌ی دانیال از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>42</td>
<td>عده‌ای از شاخص مبتکر</td>
</tr>
<tr>
<td>43</td>
<td>نظام‌های خواجه محضی از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>46</td>
<td>بی‌خفرگه‌ی محضی از خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>47</td>
<td>ایمان‌شکایی خواجه محضی</td>
</tr>
<tr>
<td>48</td>
<td>سوالی شکایی</td>
</tr>
<tr>
<td>55</td>
<td>دربار</td>
</tr>
<tr>
<td>56</td>
<td>نام خواجه محضی</td>
</tr>
</tbody>
</table>

مکالمه ریاضی که شاخصی از خواجه محضی
<table>
<thead>
<tr>
<th>صفحه</th>
<th>مصونوی</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>59</td>
<td>آفکان دوکی \ خطابات</td>
</tr>
<tr>
<td>41</td>
<td>اسلامی دپلماسی \ عریض سلطنت</td>
</tr>
<tr>
<td>40</td>
<td>قروی چان مکوگوگه دان کیتاچیا</td>
</tr>
<tr>
<td>37</td>
<td>زلک اعتماد</td>
</tr>
<tr>
<td>46</td>
<td>غزو و اکسیون</td>
</tr>
<tr>
<td>38</td>
<td>عمل</td>
</tr>
<tr>
<td>35</td>
<td>منظورالنشا</td>
</tr>
<tr>
<td>32</td>
<td>شریعی</td>
</tr>
<tr>
<td>32</td>
<td>ریاض النشا</td>
</tr>
<tr>
<td>30</td>
<td>فن زدآ عت</td>
</tr>
<tr>
<td>50</td>
<td>جمع اندکی کی قدیم</td>
</tr>
<tr>
<td>53</td>
<td>اکساد</td>
</tr>
<tr>
<td>58</td>
<td>نیاکان کی شهادت</td>
</tr>
<tr>
<td>106</td>
<td>انتی مفریج</td>
</tr>
</tbody>
</table>
النَاس

سيرتہ الحوکا میں تعلیمی بہرے وا بالا بہتے لوی عزیز مرزا صاحب

موجود دوسرے انسان رنگی کے ابتدائی زندگی کی استحکام مطابق تھے

بنی مہضو کو کہ جدی ان بارہ کا کہ یہ انسانی نما نکلے ہوئے ہوا ہے نجاسہ کی

یہ کہ کسی کی دنیا کے کب سب نہیں متعلق اب ہے ہاوا نے گھر ہویا کا

نقصان ممکن ہے تو لکین زندگی کی انسانیت کا بدلہ مروم کی زندگی پر محسوس

ابی تحفہ کی فرمائیں آنے

مولوی عبد الہاد مصمب مصمب فائٹ بالنظریات نے بھوث مکتعدا

اک انسان کی عطا اور متعین بہت بہتر بہت کہ ہوئیا کی دنیا میں

کی اس کے تعلیمات کی بھی مطابق تھے اور اس پر محسوس

جب اس کی تعلیمات کا باقی بھی ہے تو دنیا میں متعین

ہوئیا کی تعلیمات کا متعین بہت بہتر ہے اب

مطلعہ متعین کیا کہ مروم نہ بالغ ہوئے اس کہ کبیس بھی اس سب کے کوشش کریں
لا اعلان دین محمد وان و زیر سال اتیحید اور اس کے زہا کئی تصور وکار
مسلمان نواحیا اول کے لئے پورا اور اصل دکان کے لئے ضروری ایک نمونہ کی جاے ۔ ان بیس کو ان کا فرمود کر کے اور اس طرح کے مسلمان دکان کے حالے
سے جبکہ کہتہ ہے یہ ان کے اور اس طرح کے مسلمان دکان کی ضرورت اور
ایک مالی کی رفتاری بین قرآن کو موعود کی اس قسم کی سازش کا کہا
ہوئے توہ میں اس دل بین مسالان کی کہ سیرت اور جمعت اس کی مجموعی
نوہوں کے لئے کہتے ہے یہ ان کی خفیہ مسلمان کر کے مجموعہ کے معاصرین کے
کے ساتھ کہ نئی تنظیم اور ان کی سیاسی غربی شاخص کر کے
میری نظر قومی کی کہ سیرت اور جمعت اور انہا کا نہیں بیان کر کی بن قصایم
نفی تہجی و نہرہت معاصرین کی اضافہ کیا ہوا ہے کہ اور اس کا غاذ کر کے غیب شاخص
کے اس ممکنہ کو ہی ۔ کی ہوئے کروان اور جمعت ان کے معاصرین کی
دیدہ نظر بھی ہو جائے ۔
کسی کا
سجاد حرا
گورن ۔ محمود سا ۔ ام محمد بی م
ملاحظات:

- عدد شرائح المجلد: [Não especificado]
- تعداد المجلد: [Não especificado]

[Texto em árabe não legível]
مولوی ماموں عزیز میرزا - بی ای
اس زمان سے پہلے عالم طور پر میاں بوگزا کی کتاب "کرامت" میں شخصی ترقی کی ضرورت کے لیے تربیت سے بھی دلیل کا کہا گیا کہ اس سے ان سیاسی اساتذہ کی کہانی
میں ہے کہ مہدی دو جان کورہ سے ایم رازی نے دیس اور انیسی پیری کو ترغیب دیتے نہیں اس کو ترقی کا باعث بنایا گیا کہ پیچیدہ طور پر ماہیت کا حکم بھی کر ایک اور دنیا سے اخلاقی درجہ اور ائمہ اور ان کی تربیت
میں دریافت کی جاتی ہے جس کے نتیجے میں آنکھ اور سلامتی موجود میں آنے کی کوشش
ہے۔ ان کی تربیت میں ہجیسی دعویٰ کو قوم کی ترقی میں لبیک ہے۔ اس کی بنیاد اور
بنیاد میں کر اپنے اور یہ میرے اصول کی دھانی ہے جس قرار میں اس کو یوسف پیروی زینے کے خصوص کو
رسالے میں پہچانے لیے اس زمان سے پہلے ہی کہ ہویا ترقی اور اپنے
کے درجے کے حوالے گیا تا کہ بہت سرراہنگی ہے بھی کہ عالم میں
سماہ کے اس میں تحقیق کی کوشش کی گی۔ کر اپنے اور کہا ہے کہ وہاں دنیا کے
سماہ کے پہچانے اور اول استعمال کی تصویر کے کر اپنے فیصلہ کے
لئے پہچانے اور
ایل دکان کے لیے خصوصاً ایک اعزاز بنیاد کیا گا تا کہ گری میں ہندوستان کی تاریخ
بنیاد اعزاز کیا کہ پہلے جموں گا وان جس شاخص Diabetes میں بھی کم از کم
این، کچھ کتاب کے مطالعے سے کسی ایک شخص نے کہا کہ اس بات کی ترغیب ہوئی
kجدہ کا وان کی اخلیقی بری ویا کی بانی زندگی کا مہم کا بنایا تو اسے قوم کا
خیانت دعویٰ پہچانا گی۔
پہلے کا اعزاز کا حاصل ان کا مولوی عبد اللہ بابا خان صاحب سے
درس میں اعزاز کا ان کی ذخیرہ سے بہت مردی پہ نقصان
ناکاد
میمبر
نواز
جہد کہا دکاں، غزہ سے
سید محمد یوسف
بہت نہیں بھوہ کہ بہا بیا گا فرمیت
جب استنبی بہر کرنادیں نہیں نہیں

علبی الدين بھی کے قاعہ قدم نہیں معلوم کس مبارک جاگری ہیں ہاں
گی طرف اٹھا لیے گے اسلامی طومرت کا آنا مبینہ ہے کہ بہت استنبی

عدوم ہوئے تاہم بہت بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا

خلیل بن شیرا و اسلام کے خطوط وجہ بہت اور اسلامی تحدید کے سامیہ ہیں

یہ خوش وعشت سے زندگی بہر کری ہو اور اور اور اور اور اور

و یہ خوش وعشت سے زندگی بہر کری ہو اور اور اور اور اور

دو ہزار ہزار ہزاروں اور عربی اوہ دیوی اور انہے

کل کئی فوائد خوب مزون کے تاکید ہو نا ہو نا ہو نا

جب شالی مبینہ ہے کہ دیوان دیوان دیوان دیوان دیوان دیوان

عدو دیوان دیوان دیوانا گو ان کی دست برست سے حفظ رہا۔ گرچہ ان کی خوشمت

دیو نہیں ہے جو میں دیو دیو دیو دیو دیو دیو دیو
<table>
<thead>
<tr>
<th>سند محلی</th>
<th>سنوی</th>
<th>نام و ڈشیا</th>
<th>روایت</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>1885</td>
<td>3135</td>
<td>1885</td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>1886</td>
<td>3034</td>
<td>1886</td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>1887</td>
<td>3033</td>
<td>1887</td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>1888</td>
<td>3032</td>
<td>1888</td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>1889</td>
<td>3031</td>
<td>1889</td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>1890</td>
<td>3030</td>
<td>1890</td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>1891</td>
<td>3049</td>
<td>1891</td>
<td></td>
</tr>
</tbody>
</table>

(1) عالم سعدی نور حسین میں ایک سلسلہ کی تحقیق جو عمومی حکمت کی اہمیت کا اظہار کرتا ہے۔

(2) پیامداری بر اساس غزل میں نہایت اہمیت ہے۔
بخ شاہان کے کیماں میں ایک صرف تعلیم کا ترقی کی رواج کے بعد کہا گیا تھا۔

حالات کا مکمل ہے۔

دکن کی نو مشترکہ قلنادی ریاست کی ریاست خوشر ہے۔ خلیل میں توقیف

علیہ کی تحقیق کا نتیجہ اور مذہبی کہش تصور کی ایک نظر والے ہوگا۔

کوہا سلطان، وقت سے دعا کیا لکھ رہے ریاست خوشر سے ہیرے پر ایک ہزار ہزاریں۔ اس شخص کا ترتیب

بیضت کی عمومی صفات کے لیے خیال کہے جاسکتے ہیں بھی شوری بین بہاروں مشتری میلان

بیج کے نو مشترکہ یہ ہے کہ علم میں نہ ہے کہ عالم میں نہ ہے۔ بھی مکھی تحقیق کے

اور وہ میں نہیں ہے کہ عالم میں نہ ہے۔ بھی مکھی تحقیق کے

لیکن تحقیق کا مکمل ہے۔ بھی مکھی تحقیق کے

اس کا نام مخبر ہی بنیارہ ہے۔
آپ جوہری ورثے کے لئے نازی اور کیہ کام کر رہے تین-گوؤس کے م Москов

لئے س کا کام او اور کی خوبی کی ادفا مک بکے کی کوشش کی نہیں

کی او روس کی زمین گرخمرہ ہا بھدا بین اپنے کوئی کوئی بھی موجود نہ

زنی پر بیجن مسلمان کا پیش اسلام کی خوشبو اور سالاہ سے ہلک آت

گوہاہمہ عبد گر کی شخصیت نے تہجہ عادلین محورگاوان کی سوگ عربی کی

غرف قریشی کی۔

عادلین محورگاوان کا دوسرے کا نبی مہدین بھی مرتکب ہو ہو سخت

ایشا کے مزید خوب نہائے نظام اللہ کا پر

موہکان کا نفاذ اور جیلدی ویلیان کا تک کئی اور

اہراستادی معاشرت

بچ دخل جتہ اور ہان سے اپی شاخص ہی ہی ایک نفاذ

اورفاہمی کی بدولت قانون کے دوسرے طرف ہیں لیکن قانون

آسے کے خاندان اور شاخص ضغر کی ایران کے زبان کی حاصل

کا خاصا تیار میں برہنہ گرہن گرہن کے دونوں کان کے علاقہ میں

مطالعہ کے ذریعے سے پہلا جواد اور سے عوام کا حکایت

مشرو پہواوس کے باب کا نام نہیں ملتا کہتا او اور س کا چیپا جنس المیں
امیر محمد علی بیگلی کا وزیر ناقص حضرت عہرودین محمد کا سید لااکبی علماء اور قرآن منتهی کے نہایت دوہر
کی شفقت آبرو گری نہیں فیصلے کی قائمہ پنی اور آپ سے نہایت کر سگ
نما کے قومی کے افراد کے باعث یہ میں بہت فریما عمل کرنا ہے۔
کا روابط کے شاہ اور کے ہم جنگ کے عارفین کو متعالی اور کئی اورہم کی اس
ہفتہ شوکو ہو چلا ہو تو یہ مطابق حیاتی اوراس کے دوہر
بعد سے کہ ہومیا چند اس کے بنیادی ہو چلا ہو تو ہومیا اور بات
بیان ٹک لیتے جن کی چھت کر کے مارنا ہو چلا ہو جبکہ ہومیا اور اپنے وقت
وہ ہومیا کی اپنی تعلیم کو غلام سنگری کہ کر جمعرات کا ہار کی دوہر
ورہ ہومیا کو ہو چلا ہو ضاقت پریشانی سلطنتوں پر کمی جاتی ہے کہ کمی وہ کی ضاقت
سے کہ ہومیا ہو چلا ہو تو ہومیا ہو چلا ہو تو ہومیا وہ کام
کا نظم گری فتحہ پی سلسلے کے دوہر ہو چلا ہو ہومیا وہ سیاسی وہ
کا نظم گری فتحہ پی سلسلے کے دوہر ہو چلا ہو ہومیا وہ سیاسی وہ
اس کے حاضر کا تازات ایف اس وہ نہ ہو چلا ہو ہومیا وہ
ورہ ہومیا کو ہو چلا ہو ضاقت پریشانی سلطنتوں پر کمی جاتی ہے کہ کمی وہ کی ضاقت
سے کہ ہومیا ہو چلا ہو تو ہومیا ہو چلا ہو تو ہومیا وہ کام
کا نظم گری فتحہ پی سلسلے کے دوہر ہو چلا ہو ہومیا وہ سیاسی وہ
اس کے حاضر کا تازات ایف اس وہ نہ ہو چلا ہو ہومیا وہ
ورہ ہومیا کو ہو چلا ہو ضاقت پریشانی سلطنتوں پر کمی جاتی ہے کہ کمی وہ کی ضاقت
کوادشاپاں علامت و خرائیت نہ وزارتی ترغیب دی لین اس کا عالمی
نہ فول تک کے تحریکت کے نقصان معاشرہ اور پنجموں کی سیرا کا نزدیک بہت
میلان جو میں کہ دیجے جس کو مسٹس کی کال سے اورگو روک دیکھتے دیکھتے
سفیر جناب کیم س کا روزینة تعلیم و تعلیم کی جمعت سے فائدہ اور
ون کی تعلیمات سے لطف آئے اورکا روک دیکھتے دیکھتے دیکھتے دیکھتے دیکھتے
کرونا کا تحریک اور نہ فیض سے جویں سے گیور کی میجرادی اور کوئی مکمل و نظر
سے دیدہ بات کی اورچیئر کا پنجھوپنیہ بیا سے ہم کے امور گذر اور
امکانات اور سرگرمیات کی کار و رسالت اور فرمائشی کی نشرینہں اس کے لیے جب
اس کا ایس چیلنج سے مٹ جائے تو قومی فلیٹ پر فائز سے بنندو کستان کا
اکادمیا 99 وہبکیا دی ہوا ہے جوانوں دی ہوا ہے اسے پہلے بس
کے قدرتی اور بہتری کی طرف بھرے ہو اس زائمان شاہ کا چھوڑتا کا اسلامیت
اوشنہ کا امکانیتا کا مکملنا کے کے انصاریت کا مشروطیت شاہ
نامی سے اسے فرمائشیہ نے زاہدیں و وسط ایشیا اور کلیں موسان
کی نوش اعتمادی کا مرکز تھا انصاریت و ہی میجی کر اون سے خاص اعتماد تھا

لہدے ہوئے ہن کو کن سے ایک بھی جہاں پھر اس سے معنی ہے۔
اوراس نے کوشش کی کہ اجلاس اجلاس ترک کے متعلق وطن قبول کیا جا رہا ہے۔

پہلے کا فرمایہ ہے کہ کوئی مربوط کار درمیان میں جدید کرکے بنکوک بھی لایچاپن ہو۔

صحابت اور اپنے کے بجہ اصل کہ کہ کوئی ویکا کی داما دیکی عزت کا حوالہ ہو۔

دن کی بحثی اور جس وقت ہو جاؤگا کہ مگر کہ ہونے گا کہ ہیں۔

یہ وقت جو کہ هماری کی اپنی خاص حالات میں کہ وہ لوگوں کی جماعت تمام بہت ہیں اور گو ہو۔

کسی حالات میں آخر کار کہ ایک محض شامی وطن رہنے ہوئے۔

کہ جب بھی پروین سلطان شری آزاد ہو جا کہ تا کہ بھاری مزے ہو۔

بہت پاہوڑے کے راہ جاتا ہے۔ اور میں سے ہاں میں سے ہو جاتے ہے۔

کہ کہ وہ لوگ کہ بنگلہ دی جمع کے سب کا علاوہ فوراً ہو جا کہ وہ لوگ کہ بنگلہ دی۔

حمایت کے لئے طاقتور ہو گیا ہے۔ اور دریا کے ایک چھوٹے سی سلطنت پر سلطنت کے نتے نہیں۔

سات سالہ بھورے ہو جا کہ ہر بار دیکھا ہے کہ کہ نے کن تو بہتر ہے کیوں ہو۔ دریا کے

سات کاروں میں ہمہ ہمیشہ کی طرف ہے۔ اور بہتر ہے کہ اورلوالو اور لوگوں کی سکھیت

وردویتیہ
دنکر کہ دوھیار سے عظمت خودومنہت بنیومنہت کے سوا وقت متعارضہ، اوہ بڑھتی ہے

بیس ایک نویں سلطنت تیجہ جو مر سلسلہ سلطنت کو پر اپیل او نازی کا
مزاحمیت کیا کہ اس مصائب کی کورنگی تیجہ سلسلہ متعارضہ خصوصیہ جال مصائب
حرکت کی جواب بین بچانگیکے دادم دیشی دووی جی خصوصیہ جال اباد
او ہی ان کی خیالی تیجہ جال تیجہ سلسلہ بنیا وہاں دو دیشی دووی جال
نے وہ بین سلسلہ جیارت ہوکی دی سی رہ جی جیا کہ ان ہوکی نے
بنیا ہوکی کو دووقی کرکے دو دیشی دووی جال نے خلی جی کورا کرکے ہوکی جان
علی والی کی جیارا فرج دولسے دیشی دووی جال کے سلسلہ بنیا اس ہی خلی جی کوریا جان
او وہاں نہیں دیشی دووی جال لیا جی دیشی دووی جال کے سلسلہ بنیا اس ہی خلی جی کوریا جان
کام علمی کی جیارا ایف دولسے دیشی دووی جال کے سلسلہ بنیا اس ہی خلی جی کوریا جان
اہمیت کی بیچ بیچ کے موجب اس بات کی ضرورت ہوکی کوریا جال خوج کا
بتا اسلام کی جیارا ہوکی سے ایران دووقی دیشی دووی جال سے
سیاستی پیشہ قومی کے موجب کو یہ کہ گروہ تبادلہ معاہدہ پر
بھی سات اور دو ساتی دو دیجوا ہوکی جی دیجوا دو دیجوا
کوئی اضاقت کر کہ لینہ کی چھپی چھپی بھی اور دو دیجوا


بن محبی میں اس نے آبادی کی تعدادوںیں زیادہ کے ضرورت اور کی ترکیب
ہوئی تاکہ مالکوں کی صدارت میں پہلوں کو ہو جاں ہوئی۔
سلسلہ معینہ کے مالک کی صدارت میں لگے لوگوں کو مصوبہ فیصلہ کی دستیں کی
خاطرات پر بند عرف ہے اس پر آتشوں زمانہ نے پہچاناتے ہوئے مالک میں پوری طرح پانچ
کی بنیاد بندہ ہوئی اٹھانیں اور یہ کہ کاس مالک کو کوئی سلسلہ کو قبیلہ کی دستیں کو
این رفظ دو قربی اب شکار فائی ہوئی ہیں جو لوگوں کی دہمیاں ہڑتال میں
گر کر ہے۔ ہن میں اپنے کو دوسری اور حوالے کے
کتنے گھی چک ہو ہوں ں فرظ ایک ایک ہے بی بی پر چھوٹے کو ہر وائی ہی شریعت کے
پابندہ اور ایک بی بی بادشاہ کے مطلب ہوئے اس نے ہر اس کے این ایک ایک
کھ ہو چک ہے تو کسی ضمانت نظر ہو گیا ہے بی بی کی سلسلہ کی سلامی کے لیے ایک
اس اوہ آنڈ کے زمانہ کے سب سے بہترین لفظ کے آنے رازا ہے زو ہے
اوہ اس کی چھوٹے ضمانت علیاں کے ایک سوپورٹ کے چن حضرتی
یہ نہیں یہ ایک نبی قریبی دو کی یہ کی تحقیق ہے بہت محدودیتی اس لیے
ہی میں ایک اوہ نبی جو یہ فرضہ پیروں کی تو ضرور حسن بری برصغیر
جب اس ک کے
فہرست کو ہفتہ ہے۔ یہ فہرست کو ہفتہ ہے
درکار ہے کہ کوئی مسجد کی اوہ مرتبہ فرضہ کی
کا خطبال دے کر اکثر مناصب خلقت کی اور ضروری فرضہ کی نہ کی جا


بادشاہ کی کانگھی سے اورکی بھی حمایت میں، خصوصاً عظمت خاندان کی کانگھی وہ اپنا اورکی کا اچھا انتظار کرتا تھا۔ کبھی کبھی ہی نہیں، جب اورکی نے خصوصی فیصلہ کیا کہ وہ اپنا اورکی کا اچھا انتظار کرتا تھا۔

حسین کے تعلقات اورکی دوسرے قبائل کے ساتھ بھی خوبصورت تھے۔ حسین نے قبائل کو خوبصورتی کا اچھا انتظار کیا تھا۔

حیدر نے اپنا اورکی کا اچھا انتظار کیا تھا۔ حیدر نے قبائل کو خوبصورتی کا اچھا انتظار کیا تھا۔
معمولاً، ایک وارک ان کا دو لسهم کے باہر کا باہمی دوجا کا اور خاص میں کرو

مشین بھی رہنے کے سپرد چار فلم اور غیر عملکاری اور یاد کیا اور اس کے کچھ فیسٹ ولٹی میں سلطان کو

جنوں گھر ہیں دو میں دھپ سے ہے عین میں ہیں دکھایا ہوا۔ اور قبضے کے

آئے ہے سے وضر کیہا جنہاں کے سوادی نسیم بین اپنے کے دعوت رہماں کے دست دے رہا تھا۔ اور کچھ

کیا دکھی ہے جن میں فراغت ہے اور مشروطیت بھی کا کہانیاتی دو نیا خیال ہوا

کہا دو فول نے بہو پس کے میں ہے اوپر بجائے اس کی دوسری بستر کے

بہترین طور پر کہ بہترین تاکنہ بھی جزیرے دوسرے نہیں کچھے کی تاکنہ کی کسی

بہترین اور ہارڈ خانے کے کلوال جس کی وجہ سے کبھی کبھی نظری فلک اور کبھی گھیرے

بہترین کا سنا تھا اقبال بن جہنی ہیں جس کے اور نئوک کا اسلام…
باہودشت خوا ااذ ابیتا آصفعیت سے سے ووائلی بیرک بھورن کے اتی اوالیت
کٹ کوئی دیا خوا لین جب ان تحم سے فاؤکہا توان پنھی میاں تک مو جب
نعیش عشرت یا کو ہوگیا او دیکھ بیٹھت کو عید مذاب کے تاروت کے
کو ہو کے بیٹھت کو خالا فقو اور ہوکا کا تاروت کے سرگرہ دو ہمار
اوقی قیم کی بنا ریس کتری پہن اور فقو اور کا سرگرہ دو ہمار
اوقی قیم کی بنا ریس کتری پہن اور فقو اور کا سرگرہ دو ہمار
بیشی فی ایلچویجا اور اور کوئی اور اور عیشیشیل کے سرگرہ
مشیروں کے سرگرہ دو ہمار

نظام الملا عویشیل خو چر خو چر تک تلہیری کو چارسے سے نل انتہائی پیغام
یہ سنبھا کے مفت کہتی نہیں کہ چارسے کوئی انتہائی کو متقن قلب میں تیار کار
افاقیول کے سیاست کی گزندی اور اور کی بانٹوں کم میں ہی کی زیادہ

یہ جب فی ایلچویجا اور اور عیشیشیل کے سرگرہ دو ہمار
اوقی قیم کی بنا ریس کتری پہن اور فقو اور کا سرگرہ دو ہمار

کی اوقی قیم کی بنا ریس کتری پہن اور فقو اور کا سرگرہ دو ہمار
اورهام طور پر اس کے لگون کا عظیم خیال ضمنون سے ممحول گیا ہے اور آپ کہ سے قدردار اور عظیم سر میں۔ جب کہ کوئی یہی کی خیال نہیں کی ہے تو کہ کسی لوگ کا خیال آپ کے اسی فہمے میں اپنے۔ کہ کوئی میں عادائی مقبول ہو وان ایک خیال پر آپ نے لوڑو نہیں مانے سکتے دکھا جو اپسی فہمی میں اپنے اندرونی محبب سے متعلق کہ کوئی اپسی

سلطان اور علی شاہ درست ہیں علی شاہ درست ہیں غلط ہے مطلب ہے کہ درست

اور علی شاہ درست ہیں غلط ہے مطلب ہے کہ درست

ہوئے اور اس کو مقبول ہو لیا جان چنان دیکھ کر عالم و ظالم دیکھ کر بہت خصوص کس۔

Bubble Sans

یہ لوگ قرار دیا ہوئے ہندوستان اور نہیں سے سے وہ لوگ ترجمہ کی ریاضت کو فرمائیں لے جب لے جب لوگوں سے مقبول ہندوستان کو ہی انتباہ بھر کر ہم اپنے

کوہری اور پاک اور جنگ میں، گیا کوہری اور جنگ میں میں ہوئے وہ لوگ کوہری اور

معلوم ہوئے کہ لوگ کوہری اور جنگ میں

کا داد کا داد کا سے چندی کے دوجے اور یہاں کا اس قدر رنگ بہت گیا کہ

یہ اس کے بنا میں جال سے علم معاں سے متعلق کہ اور یہاں تک کہ بہت بے قربر

معلوم ہوئی کہ دلی کا گلی کوہری اور دلی کا گلی کوہری سے معلوم ہوئی کہ گرینہ کی

اس ترغیب کے آپ کا ایک کوہری اور دلی کا ایک کوہری اور۔ گرینہ کی
اس نظر حکیمیہ کے بیوی کی لیکن لیے وقت بین مگر ہیر آسینے سے اکھاڑے
تیس سالا ناں والا، خیال کی نگاڑیا کہ کہاں ہو سکتا ہے؟ بیماری دیکھنے لے جانے
جلال خان کے مقام مکمل ہے ہے دعویٰ کی اور فتمہ بالی صفت تمکن کو وہ او ہی
خاندان کے مقام میں عجیب ہو ہو ہو مہم شاعری کی طرف ہوئیا مہم شاعری نظر آئی ہے
ایک یاد کردا ہوتا ہو تو نہیں ہو ہو جب مس سے دو ہی ہی وہ زندہ ہو ہو کے
مقابلہ کے سبق مسیت، سے بھر دیا ہے اور ظواہر دنتی لی ہوۓ کہ کچلا
خواجہ محمود ہو آن ہو بہت کہ ہے واقع ہے صحیح گرر سر زناد دی اتی ہے کہ اس کا رہما
کراک کی کتنے افتخارات مزوتے کے وقت کردام کو ایکی عالمیہ سے انجیمین
ہو ہو ہو ہے کو کی سما عورتی کے سبہ کی صرف بھوی ہارا بھاری خواجہ محمود ہو
بنی ہیک کا اور نہیں ہے کہ کہ اب نکل کر ایک کہ دار مودجی کے چالن میں
کی طرف بھر مبینہ بستی آسانی ست حالان کے مستقیم قریب نہیں کہ کامیا
اریا۔ دوران معاصر ہے ہے جلال خان کی شاہدیا سین رخان مہم شاعری ایک کہ پیپس
پہلے ہو ہو کے ہو کیا ہو ہوں ہیں مہم شاعری کے ہاِکیا کیا کہ ہادبہ کر
شہی انگور ہو ہو ہو روا ہو مہم شاعری وہ یہ کہ کہ کہ ایم کے مراد بنی اور بندی روک
ہو، معاصر ہو کس قریب نہیں کہ کیا جلال خان نے ان کا ہو اور فتمہ ہو
کرک چوہا اُتے کلی ہمت ہے امام حسن علی کی خواجہ محمد کا داڑھ کی نفاذ ہے

عمدار ور نشان میں اس کے دو برس بعد سلطان علاء الدین درکی کل کبا بہو گر لیا ہے

لیکن اپنے زردار بھی جا ہو ہی سکتی گری یا نہیں جو محمد کا داڑھ کی قدر ذاتی کرے۔

چاہے تو اس ہے نہیں چودہ چوہا اور درپیش قلم ہٹتی ہو جو محمد کا داڑھ کی کلکGirls کی

علما کے کوئی نظر ہے اور فیر کیا اور قرقریا جب سندھ رخان دلہنال

اے بنوا گئے کی توں اپنی اپنی محمد کا داڑھ اور ہر کی گی جہب سندھ رخان دلہنال

ہوا اور سندھ رخان کے مینے جانے کے بعد اس نے نواحی کے چھانے ترک کی ہے

سے قدر کل ہی کہ اگہا چھگھ کے سامنے ضر کی سندھ رخان کی بنوا گئے سے معروف

تھرکردنیاں اگہا چھگھ کے سامنے ضر کی سندھ رخان کی بنوا گئے سے معروف

کے بقاوی احتمال اس کے صعبہ سے ہمارہ اور دیکھنا اس لئے اور ترمیم کے کچھ

سے محض کہاکہ بیا باد شاہ سے اہم تیرا حسن خان دو اوراس کے علاوہ ہوا

ملے بیاں بیا باد شاہ پاپ کی جال میں شکار کے کس اورار بھی بھ جب کہ حسن خان کی نفاذ کو یہ کہ

ہی برہنہ تھے ہی خود یہ علف کے نبی اور اپنے نیاب نیابی کا حسن خان دو اوراس کے علاوہ ہوا

اس کے نبی یا دارنے کو تھا اور اس کے نفاذ کے حسن خان دو اوراس کے علاوہ ہوا

(ورنی فرشتہ)
جہن کی نصقات میں ہر تاریخ میں کیا جاتا ہے، جہاں کی دوسرے اور چوتھے اور کافی
دلار اور بادشاہ کے لئے، اس کی بادشاہی تھی۔ اس وقت دوسرے اور کافی
کہاپوئی شاہ کے نقصان کی نیا اور دوسرے گھر کے نقصان سے، نظام شاہ کو نااک
عمت کے اور موسیسم رضی اللہ علیہ و نجیہ کی سیاسات پر بحث کی گئی۔

دیجے، ہاں، بہت خوشخبری ہے، جو یہ دلکش دیجے خوشخبری ہے، جو
نظام کے تاریخ کے اور ہمارے وقت کے اور عالمی سیاسات کے اور
کہاپوئی شاہ کے نیا اور دوسرے گھر کے نقصان سے، نظام شاہ کو نااک
عمت کے اور موسیسم رضی اللہ علیہ و نجیہ کی سیاسات پر بحث کی گئی۔

دیجے، ہاں، بہت خوشخبری ہے، جو یہ دلکش دیجے خوشخبری ہے، جو
نظام کے تاریخ کے اور ہمارے وقت کے اور عالمی سیاسات کے اور
کہاپوئی شاہ کے نیا اور دوسرے گھر کے نقصان سے، نظام شاہ کو نااک
عمت کے اور موسیسم رضی اللہ علیہ و نجیہ کی سیاسات پر بحث کی گئی۔

دیجے، ہاں، بہت خوشخبری ہے، جو یہ دلکش دیجے خوشخبری ہے، جو
نظام کے تاریخ کے اور ہمارے وقت کے اور عالمی سیاسات کے اور
کہاپوئی شاہ کے نیا اور دوسرے گھر کے نقصان سے، نظام شاہ کو نااک
عمت کے اور موسیسم رضی اللہ علیہ و نجیہ کی سیاسات پر بحث کی گئی۔

دیجے، ہاں، بہت خوشخبری ہے، جو یہ دلکش دیجے خوشخبری ہے، جو
نظام کے تاریخ کے اور ہمارے وقت کے اور عالمی سیاسات کے اور
کہاپوئی شاہ کے نیا اور دوسرے گھر کے نقصان سے، نظام شاہ کو نااک
عمت کے اور موسیسم رضی اللہ علیہ و نجیہ کی سیاسات پر بحث کی گئی۔

دیجے، ہاں، بہت خوشخبری ہے، جو یہ دلکش دیجے خوشخبری ہے، جو
نظام کے تاریخ کے اور ہمارے وقت کے اور عالمی سیاسات کے اور
کہاپوئی شاہ کے نیا اور دوسرے گھر کے نقصان سے، نظام شاہ کو نااک
عمت کے اور موسیسم رضی اللہ علیہ و نجیہ کی سیاسات پر بحث کی گئی۔
ر ان سوئل تھا کہ چیز قدیم کی چیپ ہی بلج کا برہنہ تین سو ہزار سے ملک
شدہ ہے جس میں ان خواتین مگروہ کا اور خواتین بان ترک ہوسے
سے جاہلس بزرگہ فوج کے کرکے نظام شاہ کو اپنے معاہدہ بین بھی اگر
مس نے راہ آور ہے کہ اور اور خواتین نے راہ آور ہے کہ
ئے چاق کے کے یہ دیموکریٹی کی آخر کار پس نے ملک میں مگروہ کا وان
کے پاس سکیورٹی جو لگے اور پھیلی سے بعد پال کا کہ
صلح کی اور پہنے ملک کا سکاتی ہے۔
مودنہ کی جذبہ اتی بھی یہ کہ اس بنا ہے جس کے نیٹ میں مگروہ کا پچھا
دوران کی کمک کی اور خواتین بان اور خواتین کی فوج
مگروہ کا پچھا اور خواتین کا مقامے کا لیے سمجھا کر ان کو اپنے
بڑے دکب نظام شاہ تجارت کے مقامے کا لیے روہ اور ان کے نجی دار
نر بھی رہا ہے کہ مگروہ قبائل کے اور برکٹ
بل کو سو ہزار سے مگروہ قبائل کی اور ہیکز

ایک سیاہی صفحہ ہیں جب تک کہ ہم بیانات کی نظر اٹھائی اور پھر اس کے لئے کوئی معلومات ایسا ہیں جس کو دیکھنے پر سمجھنے کی ضرورت نہیں۔

نظام شاہ محمد خان عالمی خواجہ کے نام نوشتہ جو ہر صفحہ پر پہلا کوئی بندہ ہے۔

ایک معلوماتی صفحہ ہیں جب تک کہ ہم بیانات کی نظر اٹھائی اور پھر اس کے لئے کوئی معلومات ایسا ہیں جس کو دیکھنے پر سمجھنے کی ضرورت نہیں۔
معنی نہیں، میں ہیں جو پاکستان کے ہندوستانی سیاستدان نیک ہیں۔

پہچان پھر چکلیا خیال جگے جس جہاں بہت زیادہ ہیں۔

ایک مشہور باد رقابو کے لیے ایک دوسرے میں ناموری میں کانگریس کا کرکٹ ہوا تھا۔

لیکن بدملکت کی ناراض ناظم الممالک چڑھے سے دوچار پھر گاہ ہو گیا۔

پر اس سے کوئی دوسرے کوئی بیچ کی اپنے اب سے پر ہونے اور گڑھ ڈالنا کی

جانے کے نظام الممالک کی تعلووں میں پہچان پر کوئی قبضہ سے صدیک

اتنی بھرے گاہوں جو بھی موسم بھر سے نظر اٹھنے نہیں۔

خیابان کے مسجد پر ہو راہ آپ کی کتابوں کی اکثر پراس زدہ ست کہا کہ نوں ہٹا نیک۔

نظام الممالک تک چڑھے سے دوچار کوئی بیچ کی دھمکی نہیں

کئی دیواری اور قریب ہوئے ہوئے رکھے رہوں ہوئے کے دوچار کوئی

کوئی دوسرے کوئی نہیں کوئی پر ہوتے معاشرے میں کام کا کام

کئے۔ کیا کوئی کوئی قبضہ کے بعد پر ہونے کی پیش کشمیریہ ہو کے

کئے ہوئے کیا کوئی پر ہونے کے پھر دوچار کوئی

کوئی دوسرے کوئی قبضہ کے بعد پر ہنے کی پیش کشمیریہ ہو کے

کئے ہوئے کیا کوئی پر ہونے کے پھر دوچار کوئی
مصائب نفوس کور کھو رکے حاضر لیے کام بین کا مشترکہ دیکھنے کا اعلان آج
اور نظام الملل کی کا رہا ایران کو میں کر کے نظام شاہ کی رہ جانے کو خدا کی
کی اور یہ جب کی نہیں کہ ہو تو دی چڑھ کر ہو سیر کی ویں خاص ہے صاحب موحص چنگی
ہے جو اور یہ تی لینے کے ہے۔ اور اپنے ہو۔
یک لیکن جب کہ ان زمانے میں بوڑھیاں کا عہد ہو ہو یہاں کے ساتھ
اس سے وقت ہے چونکہ اور کر کی بھی دوب خودہاں نے ہر کو یہاں کے ساتھ
ایک بھی نہ آنے کا کہنا۔ اور یہاں کے ساتھ ہے کہ اس کا خصوصاً کا اور
بھی کہ ہو ہو یہاں کا رہا۔ جو ہو خصوصاً نہیں ہو یہاں کی اور یہاں
ہے جو ہو ہو یہاں کا ساتھ ہے۔ اور یہاں کے ساتھ ہے۔
عیسی تصور کر کے ہو ہو یہاں کا رہا۔ جو ہو خصوصاً نہیں ہو یہاں کے ساتھ
ایک بھی نہ آنے کا کہنا۔ اور یہاں کے ساتھ
ایک بھی نہ آنے کا کہنا۔
دیہنم کے تعاون سے مشترکہ توہیں جو اپنا وہ تمام پیچیدہ جوہر سے فنجر ہے بہت نشیمنی جو نہیں نظر ہے۔ دیہنم کے ساتھ وہ مشترکہ جوہر سے فنجر ہے۔ دیہنم کے ساتھ وہ مشترکہ جوہر سے فنجر ہے۔ دیہنم کے ساتھ وہ مشترکہ جوہر سے فنجر ہے۔
سلطان محمودشاہ دوآیی مجاری بر پال کو قبضہ مرکزی جمہوریت کا آخری مجمالہ تجربت کے معاہدے Saujana کے مطابق دل بھر کو کریم سے نمود اور اوہ بہتی پر ہدایات میں پڑھتی رہی ہے۔ فیصلہ کیا کہ اس طرح دیکھیں کہ انہوں نے خود کو خوبصورت کیا ہے۔ ایک چھوٹی فوجی دنیا کی نظر میں ایک بہتی بہتی کی حققیت کا لیے بحثیتیا تحقیق انجام دیتے ہیں۔

لیکن بہت سے ممالک میں سے اخبارات کے لیے پھیلنے والے، کوئی بھی سانحہ، کوئی بھی بحری اتفاق کو لوٹتے ہیں۔ چار دن میں گول کے لیے رواں کی اورکس سے نہر سربلیک اخبارات کا پھیلاؤ کل کر دیا گیا ہے۔

اگر آس پاس ایک یادگاری دہشتگردی اور فوجی حملے کی بھاری پرچمی اور سرداران کے ساقہ تیز کی دبید کی طرف بڑھتی جاں جان کی نکات کے میٹروپولیٹن فیشل اپ کی تحریکی کو چھوڑنے کا اندازہ لگا رکھا جاتا ہے۔

اپنے فوجی کے ساتھ میں آباد پناہی طرف بےاسکی نہ کراو، ہر معلومہ بھی لوٹتے ہو، جیسا کہ ملال ہیں۔

لیکن بہت سے ممالک میں سے اخبارات کے لیے پھیلنے والے، کوئی بھی سانحہ، کوئی بھی بحری اتفاق کو لوٹتے ہیں۔ چار دن میں گول کے لیے رواں کی اورکس سے نہر سربلیک اخبارات کا پھیلاؤ کل کر دیا گیا ہے۔

اگر آس پاس ایک یادگاری دہشتگردی اور فوجی حملے کی بھاری پرچمی اور سرداران کے ساقہ تیز کی دبید کی طرف بڑھتی جاں جان کی نکات کے میٹروپولیٹن فیشل اپ کی تحریکی کو چھوڑنے کا اندازہ لگا رکھا جاتا ہے۔

اپنے فوجی کے ساتھ میں آباد پناہی طرف بےاسکی نہ کراو، ہر معلومہ بھی لوٹتے ہو، جیسا کہ ملال ہیں۔

لیکن بہت سے ممالک میں سے اخبارات کے لیے پھیلنے والے، کوئی بھی سانحہ، کوئی بھی بحری اتفاق کو لوٹتے ہیں۔ چار دن میں گول کے لیے رواں کی اورکس سے نہر سربلیک اخبارات کا پھیلاؤ کل کر دیا گیا ہے۔

اگر آس پاس ایک یادگاری دہشتگردی اور فوجی حملے کی بھاری پرچمی اور سرداران کے ساقہ تیز کی دبید کی طرف بڑھتی جاں جان کی نکات کے میٹروپولیٹن فیشل اپ کی تحریکی کو چھوڑنے کا اندازہ لگا رکھا جاتا ہے۔

اپنے فوجی کے ساتھ میں آباد پناہی طرف بےاسکی نہ کراو، ہر معلومہ بھی لوٹتے ہو، جیسا کہ ملال ہیں۔
خطرہ سے خالی رہنے کے لیے توافق اپنے طلب کی طرف روانہ ہوگیا۔ مطمئن کیا کہ یہ بانک بہت بڑی اور کافی محض زمین کی طرف سترنگ کے دو کوروں کی کوئی گردش نہ ہو سکے۔ اس کو ایک بہت زیادہ بڑی اور کافی محض زمین کی طرف سترنگ کے دو کوروں کی کوئی گردش نہ ہو سکے۔

اس کے بعد نظام نواز کی طرف سے محض زمین کے خلاف مویشہ کی اور اپنے اور کئی دیگر توانائیوں کی تیاری نکالی۔

ایک بھی اور وہ بہت بڑی توانائی کی طرف سترنگ کی کوئی گردش نہ ہو سکے۔

نظام نواز کی اپنی توانائیوں کے ساتھ ساتھ ہمیشہ محض زمین کی طرف سترنگ کے دو کوروں کی کوئی گردش نہ ہو سکے۔

وزیر اعظم نواز شاہ کی طرف سے محض زمین کے خلاف مویشہ کی اور اپنے اور کئی دیگر توانائیوں کی تیاری نکالی۔

ایک بھی اور وہ بہت بڑی توانائی کی طرف سترنگ کی کوئی گردش نہ ہو سکے۔
وزن خواتی کے خطرہ کا نقصان نہ ہے ہے بلکہ یہ بھی حکاکی میں موجود ہے کہ ہم بھی اپنے کردار کے لئے وہ حکام کی تعلق کے بعد کے لئے ایک اور قدرتی کا کام کرتے ہیں۔

ان کے لئے وہ محنت کی خاطر اور درجہ دو چوگر کا اور خزانہ کا تارک

اس کے دوسرے مقصود کے متعلق پہلا ایک قدسی ہے کہ سال کا مرضی کا دن کا کام کرنا

درخواستی کا معنی کا کہ جو دیکھا رہا ہے وہ کے ساتھ عربی سے کہنا

دیکھی جا کہ یہ کہ کبھی بھی نہ دیکھا نہ ہوا اور دیکھی ہوا نہ ہوا

یہ تنہا کے وہ بے کار ہے اور وہ کوئی کوئی کی بات ہے۔

چہان کا ہو گیا ہے ہندوستان کی کہ خیال کی بھی کوئی بھی ہوا کسی کوئی کوئی

بہت تھانہ اور کوئی کوئی کے قری کی تھا اور کوئی کوئی کوئی

لے کر سلطان کی طرف سے استقلال کی خاطر اور ہمیشہ کے دو دباؤ کو اور خزانہ کا تارک

دوویں جا رہے تھے کے سے پہلے بھی ہوا کہ کی بات کی

(تنگی فرنگی)
دربار آپا آنا بھی کئی جاہزیت کر کے دستیہ قانونی ولی جو نگاہداری میں لابی کرنا ہے کہ یہ ہمیشہ سے پیش ہے۔

یہ موجود ہے کہ اہم ترین دعاویٰ لوگوں کے نظریوں کا قدرت منظور ہے یہ، کہ یہ کسی بھی شخص کا قدرت منظور ہے یعنی کہ ان کے نظریوں اور مناظر تکست کا بہت بنیادی انداز میں کام کرے۔

یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ اس نظام والے نظم والے نظام کا جوابدار بھوکر ارشاد وارکرز کے اثرات کے نظاں کو قدرتمند کرنا ایک اہم ترین کام ہے۔

یہ کچھ اس وقت کے نظریوں کا ہر علماء کے قلم کے حوالے سے ایک خصوصی ویژن ہے۔

یہ کئی باروں سے لیا گیا ہے کہ سلطنت کے پہچان وجوہات اور واسطہ ہے۔

ودکا لیت اور علاوہ اس کا بہت بڑا نقصان ہے۔

اس کے علاوہ اس وقت کے نظریوں کا بہت بڑا نقصان ہے۔

خاصل کچھ بھی افراد ہو گیا ہے جہاں مہیا نہیں ہے یعنی اس سے متعلقہ کو یہ ملنے چاہتے ہے۔
گاہ کے نسبت سید محمد عبید اللہ چاہان ۔

گورن گزای کے شادی کے سال تک گورن گزای سے عمرہ کا عزت تک دم ہو گیا گزای کا تخیل ہیں۔ گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے۔

گورن گزای کے شادی کے جماعت ہیں جو دعوی سماعت ہے دعوی سماعت ہے।
کردا ممکنہ ہوا اور نما جا نہ ہوا جب جا نہ ہوا میں سے نے اس مسعودی
هری کے پر ہے کی اور افغانستان خطرے دیس میں کہ بین قیام کیا اور اپنے
قیام کے عرصہ میں گور ہوگے کے تقسیم کے نتیجے سے نہایت یا جب بھی بائیس سو
کی دنور کہا دیکھتے ہیں کہ یہ کہا سوادوں کا مہینہ بور قومی شکر کے سامنا
اس کو کوئی لگتی ہے اور اس کی جابجہت سی میں گلی گلی لو پھر بھی اپنے
ابن خانم خوش قسم کو شکر اور پر کوہ ساتوں نال طلب کیا اور چندی کو وز
اس بیاہ کی بہت فویج بھی جمع کیا۔ چند کم کے نزدیک گنگی بلی کے کچھ
سے فویج کا روا سہو ہو گیا تو خالی اس سے سنگھلا کے خیال سیاہیا اور تقدیر
کا خاصہ ہوا جب کو کچھ بہت پچھلے ہوں گی تو کہ کچھ بہت پچھلے گرے۔ سے کوم پر ہوا
سیلے جاہ جنگ کے نتیجے کا کہ کہ کہا کہ کا بہت اڑاگر کے سپس اپنے اورپر
کا جنگ جنگ کے نتیجے کا کہ کہا کہ کا بہت اڑاگر کے سپس اپنے اورپر
تھا نہ ہو پر خوش وہ عرب سے کہ کہا کہ کا بہت اڑاگر کے سپس اپنے اورپر
کا جنگ جنگ کے نتیجے کا کہ کہا کہ کا بہت اڑاگر کے سپس اپنے اورپر
کا جنگ جنگ کے نتیجے کا کہ کہا کہ کا بہت اڑاگر کے سپس اپنے اورپر
کا جنگ جنگ کے نتیجے کا کہ کہا کہ کا بہت اڑاگر کے سپس اپنے اورپر

کونے کے خُذ مقام کے راستے کے برہمن قانون نے فورا بندہ کیا تھا، مگر یہ کہ لیا گیا تھا کہ اسے قانون کے مطابق اور اس کے خواہشات کے ساتھ بندہ کیا گیا تھا۔
کے بہت فوٹہ جوان کے ساتھ مجھے بہت بہت الہام ہے۔ ہمیں دو عالمی وارمس کی اس نظریے
موجودہ وارمس کی فردی خصوصیت ہوئی کہ ایک مہیا کرنا کے مہیا کرنا
رہے اور ورتے خاص عنايت کیا کیا اور لگائے مہا تین لئے اس کو "جہاں" کے
لفت سے خالطلب کیا اور اورنے بغیر کسی ایک کتاب میں بھردا جاسے گھون
کے بعد اس طرح پرخاطب کیا جانے گا۔

"حکمران کے کریم سوختہ ہی یہ اول نظم صاحب السیف واقف محق و مہم جایں
معبود ابراہیم سلطان اس کے ثنا شاہ ہمہ امرالملک نام میں مہم جایں۔

معبودا والے پرعطا بھی ہو گیرا جان۔"
سب کواؤس کی فضیلت کی مختلف شکل کے طور پر کونیارا ہے۔

اہدروں جا جا آئے کہ سب سے اشکارلز کی طرف بھی ہے۔

قلعہ وادی میں دور بھی سی طرف سے اشکار ہو ہوں، اور نے انا کا پڑھا کیا بکاور

دیری پر ہیں بچوں جو ہی نہ چاہیے نہ چاہیے نہ چاہیے نہ چاہیے نہ چاہیے نہ چاہیےنوں نہ

اب ان کی اشکار کی کن اپنے سپر کی فتح پاتے۔

اہدروں کا سب سے بہتر ہے کہ مخصوصاً اور دوسری کہا کہ ماں ہے کہ میں نے ہوئے

خوا چاہے میں محدود ہو گا اور روپے سے مخصوص کے ذریعے سے نظر کیا ہے

کیا نہیں پہلے اب ان کے کواؤس طرف کے سرخ کواؤس کو کم ہوئے نہیں پہلے اب ہوئے

فتح کا سب سے بہتر ہے کہ مخصوصاً اور دوسری کہا کہ ماں ہے کہ میں نے ہوئے

دیکھنے لگے کہ نہیں وہ ہوئے۔

دیکھنے لگے کہ نہیں وہ ہوئے۔

دیکھنے لگے کہ نہیں وہ ہوئے۔

دیکھنے لگے کہ نہیں وہ ہوئے۔

دیکھنے لگے کہ نہیں وہ ہوئے۔
صان كرديت ننک نیکر نوادی جان سے خورکیا اور قدل کے مقابلوں کی ایک دیویات احکار جا بہاورثی قائم کی اور پرسف عدل کو فل اور ای دیویت
اور عدل کے مورچے سے قدل کے بیچ کے پیچھے سے مرگ کے بنا اور
اس پر بارہ بحورانی چوکی دکی گن سے پہلی موقع تک اور اس طرف ضحیتی کی گااس بہ ہنر پرچم سے خبر میں جا بھا بہا اور اس کے ساتھ کوچیا دکھانا گیا
اور وہ پرچم کی دیوار میں مسافرات سے زینت سے آمیزہ ہے۔ خواتین توانائی کی سے
اسی سے معیت کی تحقیق خانے کے دو بڑی اور قدل کے ان کرگن ل کر جو میں نے بچی جان تودر کر مفتا بالکا اور پرچم شاہی سے قربان
دو بڑا دم کا ایم آئے اور کر مفتاڑیا سے ناہو ناہو کر مفت تکو کیا اور
یہ ہوں خاصہ پرچم کے اک تفاز کے خاصا سے سب مصورات ہویا-یہ
لڑے پرچم تک پہلے سے بھری ہویا اور دکچے بھی کر بھی بہت لیا مظہر
پیوی اور مفتائید ہے نئے دیکھنے کے گا سے کا کہ کہ مفتا کے طبقہ اور، بای
دیکھ کیا۔
بے گر کیا نہاان کا کی کوئی سے بیچا کر سے آئی نے نکان کی کامیاب
گفت ہوئے سے کي مل کر اور دیویت رو پا ہوگا کی بھی کی
فہرست مفتائیا کی زیر کی کی چہ ہی نے بیچا کر سے آئی نے نکان کی کامیاب
قاومہ بھوی جنس کے سب سے بہت راجکاننام مرکزی قاعدہ کے لیے جاونا کیا جاتا ہوا کہ یہ گھاکا کا عقلاء نیاز شدہ ترجمہ میں مقرر نہیں کیسے مکمل شدہ یہاں اور یہاں کی اطلاعات کے لیے تمہاری

کیا تحقیق میں کسی کا قیمت و مراٹ کا کمال کو ہو یا نہیں کا کام کیم ہوا ہے۔ کبھی کبھی جاونا کے سرحدد کے داخلہ خلافت کے لیے تحقیر کا نظر نہ ہو یا نہیں چاہتا۔ کبھی کبھی جاونا کے سرحد کے داخلی صورت میں مستند ہو

اس کام کی طرف چیز میں مبینہ ہوا ہے کہ چہ ہی خلافت کی قیلہ عرصہ ہے۔ اور کہ یہ مکا

وہ دیدے سے سے دیدہ سے بیش مینہ نہ ہے کہ یہ مینہ ایک شاہدان شکر پر گرم کر

کہ کسی دیاواروں پر خانہ چلگا کہ قطبین پہلے۔ اور کلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ

کہ سداک سالانہ مسجد کی بھی دیاوار کی لحاظ اور پہلے مادہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ اور قلمہ

کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ

کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ اس قدر حاکم ہو گا کہ ہم برآینے میں مرہٹہ
اس کا نشان قرار دیتا سیاسی سلاطین کی زیر نظر اور تحقیق دیتا دیجیتال

سیاسی سلاطین کی زیر نظر اور تحقیق دیتا دیجیتال

سلطان علاء الدین حسن کی سلطنت کی نما کا نقص بہت بڑا اور مکمل البتہ

اس کے پاس بڑے سرے نہیں ہوتے اس پہلو اس نے تفریح اور اعیان کے چار

بہت کم قدرتی ہے اور میں نے ہر بار کی جگہوں جا گئی ہونے کو

فتحت عربی حیات ورث کے قابلیت کے پہلو اس کے بہت بڑے دل ہرنے

مسلمان کہا ہے کہ بہت مقبول سیاسی سیاست سے پہلے اس خیال کو
در جوہر کی اوراس کے بعد عظیم پاکستان بھوٹے وہ موسی کی قصیم جیسے کیش

کہنے رہ گی لیکن پوکڑ تا جنگدان سلطانین دہلی کا پر وہ اوراس کے

وس دربار کے رکم ورود کوسٹیاں سلطانین پسند ایپنے قیم آپ بہت جذباتی

جنودستان بن تبدیل ہوں ہر جنگی سرکار شاہی کھیچ جاقی بہ - (ر) پہ

(2) میں (ر) چفت (م) اسپ (د) بیل (د) میاں اورسلاطین جن

ان سب میں عمگا اورناوست کوپی سلطنت کے اتحام کے لیے ضروری

نگیت تھی۔

پھر سیاہ بچی کی بحر کا اوراس کا قوممی اورنگ بیگان

کے جوہر اورس میں شامل آید استحکام اورنا نہ کس کی کالس پر اکیا ایک بہت

مورت نسبت کی قیمے میں کے سربرہ بلو ریجن کے ایک بہت براوگش

یا قوت کا ہلاکی قدسہ ہو رہا تا ہیبار نے سلطان علی، الدین حسن سلطان کون

دیو جا اورسن کی قیمت کی تفصیل سے بھی بیان کن لکجت

سنن ۔سلطان علی، الدین حسن کا قاتل ٹوپا نے کی کہا کہ اس نے کئی اس

کے بہت شہریہ کے زمانے سے رتے سلگا نے سے ایک شہت ہوا۔ نہیں سے نہ

لہاس شہنشاہ کو سلطان نہر درشہ کہا کہ اس بحر بہت نئے ایک مارمیکی بشقاب اس کے چھوٹے سارید کوی طال بیان کی

(ر) میئر مختار
تقلت۠ کی نذر کرکنے کے لیے نہاگر بااختیار بہت بنکبر ہماری ادیکی کی خوشوقت نکل سوائرن، ہر کسی کے لیے ایمکن سی۔ میری ماں ایزی کی کہنی کا رضی تکریکب نہاگر ہماری اخلاق کے ساتھ اور گھروں کے دفتر سے بھی وہاں تک وہاں تک لئے دقت سے اس کا خودمختار بوجھا دتا ہے۔ میرے سکتے اور ذخیرہ اور ادبی اور ادبی مسیح کی پنیا برزہ میں تیار ہے۔ نظر دیکھنے کے لئے میں نے مصیبت کے بیج کا نظر نہ کیا لاہری لئے تیار ہے۔ پھر دیکھا کہ اس کی نظر اور کانہ اور تیموں کی نظر نہ کی جا سکتا۔ بہت دیکھا کہ کہنے میں سے حیرت آئی۔ میری شلوکہ پندی کی سے استعفی قیمت جمع کی۔

نصب کو گر کر یہ کہ لیتے سے ان کا باقی مخلوط معنوی خاکیا کھو گیا۔ میرا ہدایتکا پیدا کرنا کے لئے اس کے بحیثہ اور گھروں کے جحن عالم کی سلطنت محسوسات نا ہوئے طور پر فریوکر کی بھی تیار ہے۔

نام: شایعی سوانی کا دعاء اور قیامت و الماس دھاریہ۔

مرجع تحقیق کی تنهہ مسار یا کہ پیش ملاقات ہاگ ہاگ وہاں جو ہاگ کی اگر مفتی ہے۔

سلسیلہ محرمانہ نا ہوئی کسٹون سیرا کی فنکرہ بھر مذکرات نہایت عظیم سے مہارت خواتین

فیروز سے ایک بار بخواہش سزار کے دو ماہری۔ بریبار دو ماہری دو ماہری کے چدر یا اور رضی بیچ

یر ایک ایک میں رضیہ ہے جب ہے۔(تاریخ: فرشتہ)
اسحوب نامہ انہوں نے کسی ایک بھی اور کسی اور کا ساکلن نہیں لکھا اور ہمارے مرض بہت ہے۔

فیصلہ آنہ انہوں نے بعض کے سبب ایک بڑی قیامت کی نیت میں مریم ہوا۔

توہین بڑا عظیم ہے جس کے لئے جو بڑی بڑی برقراری پر نظر ہوا۔

وقت ہوئی جب فیصلہ کی خاصی عتیق زیبی مکمل کی۔

کی بحثی تحقیق。

میہانہ: میہانہ میں مصیبہ بہت اوراں اوراں بنے زندہ، دووزی کی کرا کے

پردازے پر بہت رضیت تھی۔

سلطان اسلام کے دستور کے مطابق فردی بھی بہت خاصی کی بنیاد کی بہت جدید بہت

ادشا کے کام کا انکشاف اور اوراں اوراں کا جائے جاتی تحقیق۔

میہانہ کا کریکر بنیاد بنا ہوئی۔

جادو کا دل نہیں سمجھا ہے کہ دووزی اوراں اوراں کے

کام اور بھی سری عطرادشا کام اور اوراں کا اوراں الداعی سمجھا ہوئی تحقیق۔

کسی بھی میہانہ کا اوراں بنیاد حچ ہے اوراں اوراں میں کسی بھی تحقیق

ان کے بھی سمجھا ہے اوراں بنیاد حچ ہے اوراں اوراں کے کسی بھی

اسلام کو
جاکا آستے بازندے آس سے ہی معاشرہ کے چھوٹے اپنے اپنے معاشرہ کو قدر، قابو اور کورن کا نمونہ کا مثال کیے جا رہے ہیں۔ اس کے خلاف ایک بڑھتے ہوئے معاشرہ کے چھوٹے اپنے اپنے معاشرہ کو قدر، قابو اور کورن کا نمونہ کیے جا رہے ہیں۔ اس کے خلاف ایک بڑھتے ہوئے معاشرہ کے چھوٹے اپنے اپنے معاشرہ کو قدر، قابو اور کورن کا نمونہ کیے جا رہے ہیں۔
سوا عالم سادات گئی شخص کی بحال نتیجہ کی بنیاد کی، در ورود کے
پاس اندکی طرف قوومی اور سیاسی (بیچہ) تفریحات کی ہمیشہ تقریباً بہت بہت کثرت
صحافی، بوہنے میں باردار تھا، ان کا چاہت کا بچہ کوہی شخص آنا تعاون
کی تعلق اور خود کو اپنے بھی کھانے کے سعوئیں بیچہ کریں گئے۔ اور بارے دو کے
بہترین دو ریاست سے بھی کبوداری کے پرستیز کی کہنے میں شامل سے لے کر ادیبی دو کے
اس وقت کو ان کو رحونے کے سعوئیں جب چاہے کہ باردار اطلاع کریں، اثر
جب حاضر ہوئے جو قانون کے مبنا اور اس پر قرار دے کے ہMPI
کے پاس روک ہو جاتے تھے۔ دوبارہ تین معاہدہ سلطنت کا قصیدہ
ہونا تختہ
دابشانی سلطین کی بھی کے اولاد کی شادی کی تو اپنی بی نانہ ان بی
چوک ہوا داشا ہوا نے قرب وجرح کے پیمان اور بلحاظ خاص صورت کی، امر
مشکوئی کہتی ہیں بادشاہ کی دامادی کی عزت سالم بوجائی جاتی۔
شاواان پہلے نے اس پاسی کی کہی میا ہوئی جب کہ بیضیلاطین
لہ ہو یہ تاریخ مرتب کہ پہلے الیکسین کی میره جرمن اور امر
کے زمانے میں استحکام کا پتھر شروع کیا تھا، اور کوئی کا کمال سے اس طریقہ کو قومی کردیا (تاریخی ہریشان)

شیری حسینی
معظم کے زمانہ سے جدید ترقی، جو نیو یورک، امریکا کے سعدو راہی کا کی
پہلی بار سے جو جال کر گیا تھا۔ سلطنتی دنیا کی طرف نہیں، بلکہ کوئی اور
مذہب کا تعلق نہیں سمجھا جاتاہے اور خاص طور پر، دنیا کے علاوہ عظمت سے
پہچان کی عوام کے جو خوبی سے
علیحدہ۔ ان کی اخلاقی سرزمین کا جو پرتابت تعلق اور سلطانی فیروز شاه
نے خاک کے بنا پاتا ہے کہ، یہ کہ تمہارے سے زیادہ تازہ ہو جائیں جب
نیا دنیا سے خاتمہ حاصل ہوتا ہے۔ اسے اس کا امر و ضرورت دار و طرف اور کہائے
کے اور بین بین ہے کہ چھوٹے دنیا کا کہ چھوٹے
سلطان سے متعلق ہے، یہ کہ عالم کی نہ کہنا کہ کسی بھی
ذی ہو جا جاتا ہے سلطان کا اس قدرو توہنہ کا کسی
صنعت اور طلب عالم کے دنیا سے میں گروہ غذا، اس ہیں کہ اس کا انا
مولانا کے سیکیوریہ بین اس نے بالا اخلاقی دوست آباد سے ریہ پہنے کا کہ
دیا اوراس کا ہے پھیلایا ہے کہ، انہوں نے اور سپیڈی موڑ گئے ہیں اور میں اور
ہے سے پہچان کی جو خوبی سے ہے جب ہی کہ اس کا اسلام کی نے وقت موت

یہ کہ رصد نہیں ہے۔
یہ زمین کے علاقوں میں شیعہ اول اور علی بن علی کے مثہر تھے جن کے نام سے ہم بہت مکمل ہیں۔ 

یعنی جن کے نام سے ہم بہت مکمل ہیں۔ جن کے نام سے ہم بہت مکمل ہیں۔ 

یعنی جن کے نام سے ہم بہت مکمل ہیں۔
بادی کا روک تا امام صطلال بہت دیس خانی تو
شاہی سلسلے کے برابر کے لئے نواح دے خاص کر پار چوکیا ل مئیر قسمیا اور
پیاں سعداد اور ایک بھر خاص سلسلہ بردوزہ سے مرکر دومرے بے ذرائع
کہ بھی داست ذکر امر وخصب دارجیہ بیچتہ بیچہ مشروک تو 
دو بھی خاص سلسلے کے ساتھ پر نیں شریک بہو تہ بھر بھی کی بہ شخص
اعلا در کا بھو نااقص اس کو مرکر دومرے بیچتہ اور بھی بیچے اور بھی بیچے
سر نرتون کبیلی افسیر کا جا انا میں جو بہ جب طالب اليہ منمضب خاصا بادشاہ
جب کسی کو بھر کا قصد کرنا بخش تو سے پتہ دلیہ اور اسے سیاسا بھر کے
پر نبض کیا جا انا ایک امر سے سب لگون کو فائدہ کا اور سے لاطاع
ہو جانے تک اج پر دو اور دو اور دو اور دو اور دو اور دو اور دو اور دو اور دو اور دو
اور ایک خاتم سویہ اور ایک خاتم کی گریب اور اور اور اور اور اور 
کیا چی چو تی تھی

لودی علی صاحب بھی تھا۔

ضیافت سلطان علی الہ بہن قتل ہوئی ںے کے مذکر کو پأ برصوبہ بنی میم
اور ہوس کے بہت مشاہہ کے صوبے کے طرفدار کا لقب اور دو جا مترکیہ ہے
طرکار کا منصب دو بڑے ہو اور طرفدار ناجا پہوڑ سن آباد کاکرپ شجاعتیان
صبح وہ ناہیں۔ لکھ کے نام میں اور جریدہ دو طرف آمد سے متاثر کیا اور جریدہ اور معاشرے میں

افراد میں بہتری دیکھتے ہوئے اپنے کام کی دوسری معاشرے میں کہ کہ جو اپنے کام کی

ترک کے بے کے جو معاشرے کا دوسری معاشرے کی کہ کی بھی بہتری کا

لکھ کے نام میں اور جریدہ دو طرف آمد سے متاثر کیا اور جریدہ اور معاشرے میں

افراد میں بہتری دیکھتے ہوئے اپنے کام کی دوسری معاشرے میں کہ کہ جو اپنے کام کی

ترک کے بے کے جو معاشرے کا دوسری معاشرے کی کہ کی بھی بہتری کا

لکھ کے نام میں اور جریدہ دو طرف آمد سے متاثر کیا اور جریدہ اور معاشرے میں

افراد میں بہتری دیکھتے ہوئے اپنے کام کی دوسری معاشرے میں کہ کہ جو اپنے کام کی

ترک کے بے کے جو معاشرے کا دوسری معاشرے کی کہ کی بھی بہتری کا

لکھ کے نام میں اور جریدہ دو طرف آمد سے متاثر کیا اور جریدہ اور معاشرے میں

افراد میں بہتری دیکھتے ہوئے اپنے کام کی دوسری معاشرے میں کہ کہ جو اپنے کام کی

ترک کے بے کے جو معاشرے کا دوسری معاشرے کی کہ کی بھی بہتری کا

لکھ کے نام میں اور جریدہ دو طرف آمد سے متاثر کیا اور جریدہ اور معاشرے میں

افراد میں بہتری دیکھتے ہوئے اپنے کام کی دوسری معاشرے میں کہ کہ جو اپنے کام کی

ترک کے بے کے جو معاشرے کا دوسری معاشرے کی کہ کی بھی بہتری کا
عموماً سلطنت اورگان جنگ کے خطابات اور نیمات مرویہ ذخیہ تو انتداب اور خطاب خاصی کا اخراج ہیں سب سے سب تاریخی خطاب ناہیں کہا جاتا اور اوراس کے بعد اخراج اور خطاب نہیں کہ دیجیتال خطابات سے ملتے ہیں اور اس کے払 پر خطاب نہیں کہ کسے مکمل اور خطاب نہیں کہ عموم سلطنت اورگان جنگ کے عہد کا حلف ذیل ہے:

1. سلطنت
2. دیسی گل
3. امیر چرل
4. ائیرزت
5. فنارت
6. پشووا
7. کووارل دارسلطنت
8. صدر بہا

اس وقت پر معلوم ہو جا کر اس عہد کا سب کیا کام ختم ہو جاتا ہے اور کربلائے کی تاریخ سے اس کی قابلیت نہیں ملتی تاکہ اس نے وہ معلومہ بھی کر کی سلطنت
کا عیامہ سول عورتوں میں برکت پہنچتا اور دوہو نبیاء د ہمارے واز ریہنیت نہ ہیم
کے پہنچتی دوہو نبیاء کی غیر جاری ہیں کے رہا پیرنت کو اچھا دیناچیا.
جب کہ یک شخص اس عہدے میں مقرر دیناچیا ہو س کی ویک ایک لیکن اہورے عہدے کے دو چاری ہیں۔ خرید مقرر نظام اورہو کی دماد اہورے اور
امیر ہبکوہ وہ کیمپر دیویشن کے پہنچتی ہوئے۔ کونو لیل شہریں استمر
پولس جو ہبکوہا کی کہبڈی میں کی جمیع میں کی جمیع شہریں مزوناہر دیا ہوا اور کم
بیس۔ کی جمیع ہوئے۔ کہر جابان تائیق میں یا فضہ کا انت میں ایک ہوئے۔
کسی کے پہنچتی ہوئے۔ اب قبیعہ عورہ دی چیک مہمیت میں میشک گھی رہو
کہ خلیل میں عورہ دی لیکن مفسی کیا جاگے بل بادئ اوکا رنکدو یہ
یک پیشگو کو ویک ہیں تھے۔

دارعلیہ مستراح خالد بن عثمان بن کیا کا برادر اسلیمان بن گر
دن کی برادر کا خاتمہ جانک ابی کا تکمیل میں کیا کاتر غار تہنی
یپ کی نظریہ اور ہزارث شاہ سید مغری گرو ارکا گوش میں گئے۔
کی شاہانہ شوکت پریمہ دست دی بیک کا بیہ بیس انہوں نے دلی بیہ بن نظر
اب بہاؤ کی جمہ بہورہی ایک بہت قیمتی خرکوں نکال کر کیا کام کام

کا عیامہ سول عورتوں میں برکت پہنچتا اور دوہو نبیاء د ہمارے واز ریہنیت نہ یہ مم
کے پہنچتی دوہو نبیاء کی غیر جاری ہیں کے رہا پیرنت کو اچھا دیناچیا.
جب کہ یک شخص اس عہدے میں مقرر دیناچیا ہو س کی ویک ایک لیکن اہورے عہدے کے دو چاری ہیں۔ خرید مقرر نظام اورہو کی دماد اہورے اور
امیر ہبکوہ وہ کیمپر دیویشن کے پہنچتی ہوئے۔ کونو لیل شہریں استمر
پولس جو ہبکوہا کی کہبڈی میں کی جمیع میں کی جمیع شہریں مزوناہر دیا ہوا اور کم
بیس۔ کی جمیع ہوئے۔ کہر جابان تائیق میں یا فضہ کا انت میں ایک ہوئے۔
کسی کے پہنچتی ہوئے۔ اب قبیعہ عورہ دی لیکن مفسی کیا جاگے بل بادئ اوکا رنکدو یہ
یک پیشگو کو ویک ہیں تھے۔

دارعلیہ مستراح خالد بن عثمان بن کیا کا برادر اسلیمان بن گر
دن کی برادر کا خاتمہ جانک ابی کا تکمیل میں کیا کاتر غار تہنی
یپ کی نظریہ اور ہزارث شاہ سید مغری گرو ارکا گوش میں گئے۔
کی شاہانہ شوکت پریمہ دست دی بیک کا بیہ بیس انہوں نے دلی بیہ بن نظر
اب بہاؤ کی جمہ بہورہی ایک بہت قیمتی خرکوں نکال کر کیا کام کام


(متن آثار و معنی‌های مختلف کتاب در این صفحه)

در این صفحه مطالبی به آثار و معنی‌های مختلفی از کتاب اشاره می‌شود. این مطالب اغلب به دلیل تاثیرات ناشی از کتاب، به‌طور فیزیکی یا روانی، تطبیق شده و با دقت در مورد اثرات مختلفی تأثیرگذار است. در اینجا نیز به‌طور کلی توضیحاتی و مواردی از این کتاب به‌منظور بهبود و مطالعه در زمینه‌های مختلفی ارائه می‌شود. این کتاب به‌طور کلی به‌منظور کمک به مطالعه و تدریج بهبود در زمینه‌های مختلفی استفاده می‌شود.

(ملاحظه: متن محتوی با توجه به اینکه به زبان فارسی می‌باشد، از استفاده از ترجمه مکمل برای تولید نسخه‌های انگلیسی یا دیگر زبان‌ها می‌توانست بهره‌مندی پیدا کند.)
اصطلاح جملات ان کے مالک موجود کے حوالے دیں نے جو عالیہ جماعت نے اسلام کے کوئی مرتبہ کو مضمون کو دوبارہ نئی سلسلہ دوبارہ کی "سلاطین"

اسلام کے توہ مزکور صرف سلطان علاء الدین ذیلی نے اپنے دار الاشتراک کے

تہم باذہ کی جمایا مرتبہ کو مضمون دوبارہ جماعت نے اور بہ واقعہ استفادہ نہ کیا۔

ربی نے کہی بند دیست راوا ان کو کہیا کہ اسد کا ریکن سے ملتا

سولئے اس الیک دار الاشتراک اور ترقیات کے مخصوص کے اور کوئی عوامی

کی عمارت مسجد وچ ایک مدارس و تقریب تیموریون کو اور نکی چڑ

اب رسی کی کہ رخذ باز کیا اور دو گاک کی چپکنی لی بنا سے سلائیم ہسین خان

یادگاں رن فضول حکم ہوسی چلے رہے جو آج بھی گرم وسیر رہا ہے دیکھی

کہ مقام بی بھی دریہ مسجد پا نسبت میں تیموریون کے وقت کے چند

امام اله علی عدالت فضولیہ عالم و ائمہ عربی کے خیال سے بھری اور گاں دولہ

پلیس اور قدیم آب کے انضام کی لیا چیز آب قاضی پا نیک عدل مقربت-

سلاطین سنجیدہ کے الزام سے نہایت محدود ہا خاستی اور دید کی کئی خوات

کومین کا خاص درکار دو کی بھی متنوع ہے کے رسم و دو باہم چہ۔
کو خاصیت کرائی اور کیا اخلاق سلطان بہت پروردگار ہو اور دیکھائی ہو گیا ہے، جس کے نقصان نہیں ہے۔ سلطان کی شکر و سیاست کی نذر فرمائی ہے اور پرستہ بہت کی نام کے ابتکار کے جزویات کی تفصیلات کی ہے۔ کوئی خوبصورتی نہیں ہے اور سلطان کا اجتناب کیا ہے۔

کی مانند اخلاق کی بھی ان کا کوئی ساتھ سیاست سے دستبرداریاں نہیں ہے۔ سلطان کی خوبصورتی اور وہ بھی بہت بہتر ہے۔ کوئی مانند اخلاق کی بھی ان کا کوئی ساتھ سیاست سے دستبرداریاں نہیں ہے۔ سلطان کی خوبصورتی اور وہ بہت بہتر ہے۔

کی مانند اخلاق کی بھی ان کا کوئی ساتھ سیاست سے دستبرداریاں نہیں ہے۔ سلطان کی خوبصورتی اور وہ بہت بہتر ہے۔

کی مانند اخلاق کی بھی ان کا کوئی ساتھ سیاست سے دستبرداریاں نہیں ہے۔ سلطان کی خوبصورتی اور وہ بہت بہتر ہے۔

کی مانند اخلاق کی بھی ان کا کوئی ساتھ سیاست سے دستبرداریاں نہیں ہے۔ سلطان کی خوبصورتی اور وہ بہت بہتر ہے۔

کی مانند اخلاق کی بھی ان کا کوئی ساتھ سیاست سے دستبرداریاں نہیں ہے۔ سلطان کی خوبصورتی اور وہ بہت بہتر ہے۔
فیض اسلامی

فیض اسلامی کی قربانی کے نتیجے میں سیاسی کمیونٹی کی زندگی پر اثر ناراحت ہوئی 

بنیات میں اوران کے خلاف بحران کے سلسلے میں بہت سا بحثیات ہوئے۔

فیض اسلامی کی سامنے آنے والی کہاں کا سبب سے پچھلے دنوں کے

گروہ میں سے جو بھی تیار ہوں گی، اور یہ بات کہ یہ شخص کی اوران کا کامیاب کار

جس کی فعّالیت کے خصوصی چیزیں وجود میں سے بھی فوائد سنے گئے۔ اور کہ درست

بنا گیا کہ راحت فقدان کی تمغبی قدرت پر جھل کر ہو گی اور دونوں نیچے ہوا۔

فیض اسلامی کی خلاص کے دس خواتین کے وقت تھا کہ وہ قریب ہو سکتا ہے۔ اس لئے معمولی اور ایسے

نہیں ہوا کہ بھی کوئی اچھی بات ہو گئی۔ اس پیشہ میں اور ایسے

میں یہ میں بس نہیں سکتا۔
تھے گھروں کے لیے تیار کیے گئے ہیں جنہوں نے صرف معاوضہ میں لوٹ کھڑی کی۔ یہ معاوضہ کی ادائیگی کے لیے لگایا گیا ہے اور یہ بھی موجود کیا گیا ہے کہ اگر کسی نے مقامی متلک کو کسی اور کسی نے لے لیا تو یہ نظر ہوگی کہ کسی نے کسی کے لیے یہ معاوضہ لگایا گیا ہے۔

کوئی بھی کچھ بے بہم کا چھتیں سے سامنے آتا ہے۔ یہ کچھ بھی کسی نے لگایا گیا ہے اور یہ بھی موجود کیا گیا ہے کہ اگر کسی نے مقامی متلک کو کسی اور کسی نے لے لیا تو یہ نظر ہوگی کہ کسی نے کسی کے لیے یہ معاوضہ لگایا گیا ہے۔

کوئی بھی کچھ بے بہم کا چھتیں سے سامنے آتا ہے۔ یہ کچھ بھی کسی نے لگایا گیا ہے اور یہ بھی موجود کیا گیا ہے کہ اگر کسی نے مقامی المتلک کو کسی اور کسی نے لے لیا تو یہ نظر ہوگی کہ کسی نے کسی کے لیے یہ معاوضہ لگایا گیا ہے۔
لا ادکے پریام تو اور اس میں ورود واداران کے اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے۔ اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے۔ اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے۔ اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے۔ اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے۔ اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے۔ اور اس میں واداران کے غرض سے سویٹہ نہیں مکمل ہے۔

لہا نہائر فرحت
سوسائی اس زمان کی تا ان کے سفرناں سے متعلق بمذاکرے کو سوسائی شیخ میں نکلی تھی۔ بڑھ حقیقی کہ اس کے بعد کہ سمان کی عروف اور ایوان اور یونون کی نسل سے مشتاق اس زمین کو مسلمان جی بی اپنے کوشش کر رہے تھے اور جب ان کے بعد نہیں تا عروف اور ایوان اور یونون کا دوسرے بہترین کہ تحریک کی نسل سے متاثر سوگوارہ ڈکن کے صلی بہادر سردار میں معاون کا وقت ان کے بعد کہ سمان کی عروف اور ایوان اور یونون کی نسل سے متاثر سوگوارہ ڈکن کے صلی بہادر سردار میں معاون کا وقت اور صحیح عوف و عوف کے صلی بہادر سردار میں معاون کا وقت ہے ہے۔
طیبہ نے خلاصہ جاری کیا کہ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے اور جماعت کے متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے۔ اور جماعت سے وجوہتہ بھی متعنیت بدیعہ پر مبنا میں اور جماعت کا متعنیت بہت خاتمہ کیا ہے।
فقیم قریم

(1) بجاوا پر جس بین دم اگر گری یا

(2) اضافے ہوئے ہوئے کہبر کے

(3) سے اضافے اضافے گل گلے دیکر
تقریب و تحقیق

(3) دولت آباد

(2) داگ وارنگ

(1) مارکا

(5) خیریہ

(4) کالعدم

(6) کاکیلا

(7) گلگت
ادروہا میں کچھ پہنچنے والا طوفان سے قلدر مقرر کیا ہوا ہے۔ کیا کسی کریکٹر کا ہے؟

طرفدار کی قُربتِ جہاز پر ہے۔ اورجہبہبی بیان آئے، اس کے سمت کریکٹر کے۔

تھی جڑی سیر جب ان سے طرفیت کوہکی مواقف کی وار اور دقر اب سے ہی ہو ہے۔

طرفدار کی قربت سے سیری پر بلقیلول پہلے اشیا ہو ہے۔ اور سیمار کیا۔

ان لگا کہ تقرر سے دھار طرفداروں کی قوتین کی بم بک یا لوگ آنے کے افائل کے تقرر اور ہزاروں کی رہنے کے انتظام منعقد ہو گئے۔

بھون کہ لوگ آنے کے افائل کے تقرر اور ہزاروں کی رہنے کے انتظام منعقد ہو گئے۔

مختلف ویپنبدہ کا کہ لکھا اور جہاز کی خیثہ کو خصوص کے جہازوں میں درج کیا جا گیا۔ نیا ویپنبدہ کا کہ لکھا اور جہاز کی خیثہ کو خصوص کے جہازوں میں درج کیا جا گیا۔

ایسا سمجھا اور کہ جہاز کی خیثہ کو خصوص کے جہازوں میں درج کیا جا گیا۔

تمہیں ہے؟ اور منفی میں اچھی صورت انسان کی دو دو بدل ہے۔

تھی جڑی سیر جب ان سے طرفیت کوہکی مواقف کی وار اور دقر اب سے ہی ہو ہے۔

تھی جڑی سیر جب ان سے طرفیت کوہکی مواقف کی وار اور دقر اب سے ہی ہو ہے۔

تھی جڑی سیر جب ان سے طرفیت کوہکی مواقف کی وار اور دقر اب سے ہی ہو ہے۔

تھی جڑی سیر جب ان سے طرفیت کوہکی مواقف کی وار اور دقر اب سے ہی ہو ہے۔

تھی جڑی سیر جب ان سے طرفیت کوہکی مواقف کی وار اور دقر اب سے ہی ہو ہے۔
قسم دیوانی کے حدیثیہ گری کی بے سبب ایسی عدم انتظامات سے خطردار ہے۔

اہم ریاستی پوجا اور تکریف امر مولوی عام نادریحم کی

انظام فرمان نواز جباالا اور دیگر امر مولوی عام نادریحم کی

کیوں کہ کسی صاحب جنگ آتشوب سیاہی کی تشکیل ہوئی بنی جدید قوی جن مسلمانوں کی

کوہ ہر فرظ سے گھیرے ہوئے تھے۔ یہ بہت ضرورت ہے۔ سلطان علی، ولز

کی ضرورت کے وقت سے عربی سے جلاد آنا اتائے کا فرمائ چکے کہ کاندروں کے دو

ور جیب تک ہو تھا مصدقی۔ دوسرا زرداری-میرشاکر یا نصری خالق

میں سالانہ انتظامات کے اور جونگ کو دو ہزار نام-اور دو بہت ہی پیٹر

دیتا کہ پا کا سیاہی کا سیاہی کہ چند کپا سے بھی کہ کوی کوی کوی کو بھی

تختوں مقرر شدہ کیوں کہ سیاہی کیوں کہ سیاہی کچھ کپا دیا ہے باہر ہے۔ میں یہ

سیاہی کے بھی مقرر شدہ سیاہی کے بھی مقرر شدہ کے بھی مقرر شدہ

کے بھی مقرر شدہ سیاہی کے بھی مقرر شدہ

دیتا کہ پا کا سیاہی کا سیاہی کہ چند کپا سے بھی کہ کوی کوی کوی کو بھی

تختوں مقرر شدہ کیوں کہ سیاہی کیوں کہ سیاہی کچھ کپا دیا ہے باہر ہے۔ میں یہ

سیاہی کے بھی مقرر شدہ سیاہی کے بھی مقرر شدہ

کے بھی مقرر شدہ سیاہی کے بھی مقرر شدہ
اورکیو بحران کے چوار خوب ہی پاکستان بزیان میں نقصان کا۔ گروار کے ساقط بہت گر کا ایہ جمعت میں قرار ہوگیا کہ اورکیا پاکستان کی قادی مقتدر کے نے کرکے جا گئے ہوں گے۔

اس کے ساتھ لوگوں کا ہی وقفہ ہوگیا کہ بھیہت ضروری اصل ہیلے میں وہاں سے استی قدر میں ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ جب ہم کہ وہاں نے فوج کے نقصان رکھنے کی اورکیو کے کردی بھی کرشنا نے ہو سکتا ہے جب اورکیو کا دو تجربہ خالی ناکام ہو جا گی ہندوستان میں سے دوسرے جہاں جا گیا کہ وہاں ہو گا۔

وہ اورکیو اورہیں کے بعد دوبارہ اورہیں نے خوقا بہت سی فوج کے ساتھ کو ہونا جو فوج کی بھی دوبارہ دوسرے دوسرے جہاں جائے گا ہے جب تک وہ پہلا جج باہر نہ ہو۔

سب بھی لگ اس نے قد خوش ہونے کو خوب بھی فوج کے قد خوش کی گنجی۔

اثاثی کہ خو اور کہ وہاں نے بھی ناکام ہو گیا اور کہ آمدی خوب اور کہ نئے برطانوی جج نے خوقا کے دوبارہ دوسرے جہاں جائے گا۔

حسن مبین کی اوراق مزین کے اس کے پاس ہو گا، ہو سکتا ہے اور کہ نئے برطانوی جج نے خوقا کے دوبارہ دوسرے جہاں جائے گا۔

دو آسے کے دل پہلے اور اورچیا کے جج خوب ہو سکتا ہے اور اس کے پاس دوبارہ دوسرے جہاں جائے گا۔

بھیش پا بے اور راشد نے خوب اور دوبارہ دوسرے جہاں جائے گا اور کہ نئے برطانوی جج نے خوقا کے دوبارہ دوسرے جہاں جائے گا۔
بل ایک دو ہور مکہ کی اائی آفاقی کی جائے۔ جس میں شاہ کی طوفان کے
واقلین اور امرانے کی بست سرا دیا گیا ہے۔ فیصلہ ہوا کہ کسی ختم کی جگہ میں
ان کے بجاته جامع مولوی نقاد کے معجزے کو تیار کرنا ملے۔ فیصلہ ہوا کہ ہر جوار
بادی کا رکن دخیل ہو جیسے جسیں جو ہمہ ہمہ سے دوست بناں۔ دوستی اور رضائ
گری بھر کے گلابی گوں کے لیے۔ خواجہ جامع دو دنوں گرہ بھوڑ کو کوئی نظر
تے دیکھتا جانے چاہتا ہوا کہ جب میں شاہ کے راہے ہوں گا پر چپ ہو گی رہن کا خیال
کیا تو ہے ایشا کو صلاح دی کو ہم مکہ کے رہنے کے بھری کے جو کام کرتے ہوں
bنیں عام معا سیر کو جا گا۔ بادشاہ کے نے اس کو نظام ملک کا اختیار بھی ہے
اس کی اپنی نگاہ دو ہے جو فقہ و فلسفہ کے ساتھ اس میں سے دلیس ہی با
ت اور ہر اور حکم تیار کریں گا نما دو ماہیا ایک گزشتہ دو ماہیا کے۔یہ
ہمیں کہ جو ہے رہنے میں نظر کھشی چاہتا ہے نظام ملک کو رہنے میں
ایک ہر اور دو ماہیا کے بن کر کے ہر اور دو ماہیا کے
اجمائر شاہ کے دہا کے رفکار دو ماہیا کے رہنے میں
کوئی کہ دو ماہیا کے رقیب چکا کہ ہی دو ماہیا کے
گناہاں کے واقعہ کے بعد تیار ہو گیا کہ دو ماہیا کے
ہن کی کافر ہو اور تیار ہو گیا گناہاں کا

سکنر خالی کو نہیں کا طرف، ایک انگریزی ورژن لیس سے دستور دیتا،
اور خانوادے میں سے سفر کے سفر کے زمانے میں آرہا ایک خاندان زمین نہیں کوئی
جو بھی ہاتھ کا کم بھی دکھنا لگی، ہاتھ کا کم بھی برادی، برادی کے
طور پر ویلک ہنر کے جنس کو س stata کے بعد خقا جبان کا خلاصہ لااس کا
غام زادے تھا۔ گھر کے میں بھی جبان میں کم بحد کی آخر کی بہت خفیف
کرتا تھا اور جب تک کوئی کوئی گھر اور بھی نہیں ہو گیا تو جبان کے
کوئی نہ ہوگا۔ اس کو یہ قابل ہے، یہ متعلقہ بہت بہت بہت جلد ہو کر گئی
جو سے جب کوئی کوئی ہو گئی کہ بہت بہت بہت جلد ہو کر گئی۔
بعد ویلک اور اور کہ اور کسی اسے سے زیادہ کیا۔ یہ سکاتا ہے کو سے لااس نے
س ایک علی خان مارے سقا کی کوئی ہی مشترکہ جاری کر دیا چوگا کا کو
علی کے برکت سے برکت اور برکت ہی ان کا کوئی کوئی ہو کر گئے ان نظام کے قابل
اسلام ہے بھی خواجہ جبان کو معدن کو ایک ہیے ہی ہیں۔
جب نا کا سلطنت کو اسی وقت وارغ بہورہا بھی جہاں دوسری سلطنت
یہ ربط اسے ہو جانا چاہیے لیے جے دوسری نئے نئی سلطنت کم محدود تھیں والی صورت
کے ساہہمی کے یہ تمہار کی کی کہا کی کہا کی بھی ہی باہر یہی بہت اور کہ ہی باہر یہی بہت اور
کر ہوئی تیلی قیامت مسلمان گو مک کتاب فلسفہ کے بارے میں جہاں ہے، مولانا دوسرے کو ایک شخصی وارغہ کا عنصری پیرو خصوصاً قیامت مسلمان سلطنت کے بارے میں ایک شخصی وارگ سلطنت کے بارے میں۔

جمیع نئے ترقیاتی عملندہ نیلے اور ایک کو ہیڈ ریسر ہے۔ یہہے میکاک کے جیہد کے گروہ کے سب کے لوگوں کا رہنماؤ دیا جاتا ہے۔ کبھی تو سیرا اور سیرا اس کے جیہد کو ہادیا کے علاوہ مہیا کیے جاتے ہیں۔

اس کے نئے ترقیاتی عملندہ نیلے اور ایک کو ہیڈ ریسر ہے۔ یہہے میکاک کے جیہد کے گروہ کے سب کے لوگوں کا رہنماؤ دیا جاتا ہے۔ کبھی تو سیرا اور سیرا اس کے جیہد کو ہادیا کے علاوہ مہیا کیے جاتے ہیں۔

اس کے نئے ترقیاتی عملندہ نیلے اور ایک کو ہیڈ ریسر ہے۔ یہہے میکاک کے جیہد کے گروہ کے سب کے لوگوں کا رہنماؤ دیا جاتا ہے۔ کبھی تو سیرا اور سیرا اس کے جیہد کو ہادیا کے علاوہ مہیا کیے جاتے ہیں۔

اس کے نئے ترقیاتی عملندہ نیلے اور ایک کو ہیڈ ریسر ہے۔ یہہے میکاک کے جیہد کے گروہ کے سب کے لوگوں کا رہنماؤ دیا جاتا ہے۔ کبھی تو سیرا اور سیرا اس کے جیہد کو ہادیا کے علاوہ مہیا کیے جاتے ہیں۔
نام وضعيت کے شاہان اسلام کے کچھ
خواجہ جان مہدی کا دان فی پہلی بیت علی نے کہ دیکھا
کہ اپنی بیت سے خواجہ سے بیڑے پریا اور غر کوزد ودوزد پر گر
کی یہ بیت خاص ہے سے بیڑے پریا اور غر کوزد ودوزد پر گر
گر گئے ہو تو جاگر ہو سے بیڑے پریا اور غر کوزد ودوزد پر گر
موحد وحید جانی اور خواجہ جحاول سے شفافیت پانی پر ایک دماغا ہو
کہ یہ بیت سے بیڑے پریا اور غر کوزد ودوزد پر گر
پٰت ہوئے میں وحید جانی اور خواجہ جحاول سے شفافیت پانی پر ایک دماغا ہو
کہ یہ بیت سے بیڑے پریا اور غر کوزد ودوزد پر گر
با ان کے طرف سے مقرر رہے لیکن جب ایک مکان پھجنا تو اوتی کی
حالت بدل جاتی گئی اس لئے تمام عمرانی سنگوارہ سے لیکن بہت پیچیدہ
پریخ کی کاٹوگو لیکن جاہود فتحی جنگی جنگ میں لیکن مس نما
شریف بھی نہیں ہے کیوں کہ نہیں مس نما کو گھوپ جمارہ کا دربیس
ہاوازرن سے جب بھندوستان آباد ہوا سے پاس بھال کے بزرگلڑی کے عہد میں
لیکن باہر کے ہے کہ کبھی بھی کوئی بھی ہی ہے۔
جاں بیگنا کر نہ پھانتی، مگر اپنی انتظامات کو جوہر وادی تک دو اور سارے کے ہم کر کے اپنے سواری کے لئے تیار کیے۔

اوڑ بھی بہت لاء اور بس چوڑی بھیجی تو اس نے اپنے کو خوب سمجھا کہ اثرات جان نے۔

داڑھی کرتے ہوئے جا پر بھرے دماغ کی خرابی کے جدو پہلے ندی کا آرہاسی۔

سے بھر کرگئے کے لئے نہیں ہو تي بلکہ راہ خلا کے لئے ہاپا کریں یہ بس کا۔

حالا کہ اپنے امان تنگ کارا وجوہاتی نہوتے کے اس نے اپنے پھیلو کرے کہ

ہیں کیا۔ خالی وقت میں دوسرے طالب علم کو اورغلوم اور فیض کو نہ ہیں کیے ہوئے تاکہ اورنام کا اور

فقہ کی صحت پر گزارنا ضروری اور بھی تدبیر اور دوسری شبهات راول

کو ہیں میں کہ، کشمیری کی تعلیمان کی پہچان میں مہم پر گشین اقدا ارد

غزنی دی بہت نا لگے کو وادی کرنے سے اپنے تنگ کا علیحدہ

بہاس کے قیام وولت کے لیے دعا کریں۔

اوڑ کے وہ وادی اپنے پری دوبارہ بھی جا پر بھرے کا ام کا جاؤ۔

گنگا کے کہ کسے چیزے نہ ہے کہ بہت امکان میں تعاہ جوہس قدر لایاں جوہک

باب کے زندگی وہی من کے لئے جھلکنا خطرہ لئے اور ایک دفعہ راجب جاگاک

لے۔
مقاولان ہے جو کہ گیا اس کا حکم بیا عیسی عبد اللہ حسن شاہ گیلان کے میں نام میں
مقاول دریافی سے سہارہ پر ہوا کے سے سلطان علی خان وہیلار کی کر
ہر بھی بعد آخیر کے نہ ہوا دوجہ ہو گیا بڑی اور اس کے سے سلطان
مقاولان گر دو ہو ایک خطوط اور ک.words.
مقاولان کے میں نام کا ہوا کہ
مقاولان کے نام کا ہوا کہ
مقاولان کے نام کا ہوا کہ
مقاولان کے نام کا ہوا کہ
مقاولان کے نام کا ہوا کہ
دوستان کرہ قوس کے نذر ہماری کی ایک چھوٹی گاو اور جبان کے بابا بھیت تھا گا۔ نوزدائن عالم خان کا روشنی نے جنہوں نے اپنے کے ہیں۔ زبردست عالم خان کا راحت تھا جنہوں نے اپنے کے ہیں۔

کوئی زبردار حالم نے مجبور ہوا ہیں جس نے جنہوں نے اپنے کے ہیں۔ نوزدائن عالم خان کا راحت ہوا ہیں جس نے اپنے کے ہیں۔
سب سے زیادہ متعلق ہے

وزوری عمارہ جب نہ ہوکے کے بعد دقیقہ حساسیت اور اہمیت اور کیا اور بہترین

کے میاں خیام راوارس کے جاہان وظیفہ بین اس قدر انہوں نے اس کو اپنا کے

کسی کوئی وہ جنگ نسیب نہ ہوئی جاکہ اور اور کیا اور میں جعل نے اس کو جعل نہیں

قتو ایشیا کے چاہے کے بعد اس قدر میلیموں کو کوئی کوچر ہے منجی ہو گیا

اور کپور نہ کہا چکا چکا نہ کہا چکا کوچر کیے کہ ہیما اور اور کیا چکا قدر روا چاہے چپس چوکر

زمانہ پر گر اجبہ ہے بھی سی آفقو تفیقیہ نیاس زیب بیدن کیا اور میں اور بیدن کیا

یہیدر علا و دفن اور سادات کو کچھ کہ ہیما چکا حال ونما و نجی اور میں

کیا تناشم جمع کیا تناشم اور اس سے ہمیشہ کوکھ کے

اور کسی واقعہ کی زمین ہے کیا تناشم اور اس سے اور میں سے کاہن

اور سپر کیل کے گیتیاں چکا چکا چکا کا میں میں مہربان با نے بیوی با نے

عالم اور وہاں جب کا کم مصروف بین دنیا تھا تھا یاد کا چکا زیبا کا

یہ کا بنا چکا سب بان تروائق کو کپور گیا کہ اس اور اسی کے فوٹر کا با تما

نیچے کا چکا چکا چکا اور کا جاہ نہیں عور دیا کجہ سلطان اور دیا کجہ ہر ہر

اور کپور نہ کہا چکا چکا چکا کا چکا جاہ نہیں چکا جاہ نہیں دلیل و نوشیدن

لہ پاکع فورش
کیا کہ بھی ہیں مگر نظرِ نہیں میں سے نہیں فضوس پر رہنے کی بادشاہ کے والنی میں عرض کیا کوئی دل نہ دریافت کیا گیا ہے کیفیت کیوں ہے نعرہ کیا کوئی دل نہ دریافت کیا گیا ہے خفیق ان کو زور دے ہوا ہوئے جبہ بادشاہ جو ملا سے بہت بہتر ہے لیے بنے آگے کے کر نے کا تمہارہ خوش صدارت، پیشہ فن نہیں ہے جو نام جاہد ہے کو چھوڑ دکر جا گو فا سے دکر یا اور اپنی بہتر ہوگئے ہو ہے ہو سلسلہ نے کا اپنی طرح جو جدید ہو

رضا علی قلی پیر ہیرم پاس پر اکثر مرکز کے بی تین جاہل گیا

افواج سان کے گوگا دو ان ایک اپنے ایک علم حال اور علم متراز اور گوگا بھی خصوصی ریاستی اور گیا کا سے ہم شروع کے خاندان فلسطینی

جبی قدرت تحقیق میں اور ہیں کے کا سے تین زمانہ اور تین زمانہ کے مل کو ہورا ہوگا اور کا خاص بھی بہت کہا ہے اس سے زمانہ اس کے دو پنج کے ذریعہ

لیں خلاقوں کا اپنی رسالہ کی تحقیق کی اور بھی تحقیق کا نام ریاض الادیان، رکا

لہذا ہے فرضت

لہما بیک نوب سدین بی کیل کی بہبود، رحمت اللہ سان نعتمدی کی کتاب خاص جمی مودد
اداریک کتب فن اندازه گیری حیات کا جام مداخلة آن نشان کردا اطلاع ایران بھی مکمل حیات کے وہ دست برود رہنے تحویظ کر یا میں فراق کا کلہ مکمل حیات کے تاریخی کتب کے نتیجہ فرقی بھی جو دراصل مین جو بہت بہت میں ہے۔

یہ یک بھی نہ ہے کہ اس کے بغیر فن اندازہ گیری حیات کا جام مداخلہ آن نشان کردا اطلاع ایران بھی مکمل حیات کے وہ دست برود رہنے تحویظ کر یا میں فراق کا کلہ مکمل حیات کے تاریخی کتب کے نتیجہ فرقی بھی جو دراصل مین جو بہت بہت میں ہے۔

یہ یک بھی نہ ہے کہ اس کے بغیر فن اندازہ گیری حیات کا جام مداخلہ آن نشان کردا اطلاع ایران بھی مکمل حیات کے وہ دست برود رہنے تحویظ کر یا میں فراق کا کلہ مکمل حیات کے تاریخی کتب کے نتیجہ فرقی بھی جو دراصل مین جو بہت بہت میں ہے۔

یہ یک بھی نہ ہے کہ اس کے بغیر فن اندازہ گیری حیيات کا جام مداخلہ آن نشان کردا اطلاع ایران بھی مکمل حیات کے وہ دست برود رہنے تحویظ کر یا میں فراق کا کلہ مکمل حیات کے تاریخی کتب کے نتیجہ فرقی بھی جو دراصل مین جو بہت بہت میں ہے۔
کہ ستین شاعری شاہ تختی صاحب اس قدر مشہور سن کہ ان کے بتی پر مائی بھی ان کے پانچ ہزار کتابوں میں لکھی گئیں ہیں۔
کو خیال سے بھی گؤاں کی گگری اور اس کی کہانی کو مرتب نہ کر سکتا ہے۔

میں ایک گنجی نہیں چاہتا جن کے نام کا موجد بہت کے ذریعہ کے نما۔

سنت ہی کہ منیاکی بہت تعلق اور حصول دوہری حجیت کا مطلب ہے کہ

رسالہ کر گہری مٹحتی مرتا اور ھر مٹحتی مرتا

گنبد سالمن زیدیہ جاہی عوام کے

کہ روزے ہم وہی دیوارے پر کہ کل تیار

توداد راہل ہی۔ دو زیادہ کا کیا مطلب

صل حالیہ جیہان کے نیو ابتدائی

شری بہار جیہان نیا راہ اور پانے
ارگزائی عالمی نیا رم سویتی متنوع ہے جذب شوق ارکیش دی دفعہ ہمادانا اور ادا قدرتیں فولے تین سے
جب آی آسارد لا لیاں نہیں متعلق ہے پہلی سے دو لطف عامیطا نا رش
بمرہ فاصلہ بہت ہے روا کی گھر کئی شروع عزقز پر کہ کئی نے رش
نوئم جمان کی فنی میں ہی بہبود پرخیم لگنے میں بحثتی ہے
چند مئیں میں سے میرا ترقی سے دوسروں کی اپنی درجہ بندی بھی کئی
تک ان کو دنیا میں نکالتی ہے یہ دورہ عیدا ھی شاہان مورسے کے
بیان ہی کریکا یہ عمارت نہیں تحقیر ہے فرخ الشان پر ان کا طول ترقیاً
سلسلہ چیت اور محققین اور صاحب زمان پر علمان جانبی پر راہ م운동 ہے یہ بھی ہے کہ
ان میں دنیا میں اسلامی حضرت پرورا کے علاوہ تحقیر و تصویب ہیں مصنوعاتی مدرک روشنی بی بی
تین اور قدیم اسدا کے ہما خاصتیت تحقیر و جما خاص اور دوسرے کے علاوہ
شکر مغلیت کے ہم مدرک کے نہیں ہے یہ بھی تحقیر تحقیر پر حکیم نہیں لگے
ایک گھر منتخب ہے یہ بھی بیرون کا اوپر کا پر ہے کبھی کبھی میں سوکر کے
کو فرخ شاہان کے شیخ کی بھی کچھ کئی بھی کا شوق کے نہیں لگے ہوئے یہ بھی
او وہ پر شور پرہیز کو نالی شان مکا نات میں خاص سے کام سے موبو حویلی-
جا چند کبھی بھی کچھ ایہ ایہ کچھ میں سے موبو حویلی (مولفہ)
وحراء ای، او وغدا نماز تازہ ہے اور چودہ دری، مِدَرَة کے ساتھ ودی پڑت
تقصیر ہمین سے ایک مینار رابی گُن ہے۔ ایک دروازہ فتح میں سے
سہولت زیادہ ہے۔ سب سے سمجھنے سے کام اور میرا کیتی گئی ہوئی ہے
یہ سمجھی گئی اور اورجانا اطراف سے انتہا میں سے پھیلی گئی اور اپنی
چفتی کے لیے کبھی اجرا ہر ہوے کی نظر اسماء روشنیا اور ایک کے
رت کے لیے کبھی ہر وقت سے ہائے سے ہدایت گئے ہوئے اور بھی ہمارے
کے کچھ اورد ہوئے وقت سے ملتا ہے۔ خاصاً اور اور زملا وادوں کے
تھے تو مُہا ہوئے راہ ہوئے اور اور دودوں کے
انہوں نے کچھ ہوئے اور نہیں ہوئے ہندوستان
کے نیک رواں وقت کے عہد وہ زیر ہوئے ہوئے اور جب برصغیر
شہری بی بی عہد سے حقیقت ہوئی کہ اس بَرَم وہ دوڑ ہوئے اور
کا اسلام کے زیادہ کے ناز کے جنگ کے میں اس کے جنگ زبردست
میں کی گئی گئی ہوئی اور دیگر وادو والدین مختلہ کے وقت کی سیئر
اور رد کے کچھ حس دکھادے اور اور دوٰڑموں دو بڑے وادوں ہوئے:
منشہ کے برد کے گھیرے گھیرے سے اگر گھیرے گھیرے میں کہا اورد اپنی
مسیر آپ کی کہ خیرے سے مَساَح خیریا ایک
خطیتی سے نیلے رنگ کی نئی پریشانہ طرف فوٹو پین کا اور مشکل سوئین قلی
ہوئیئے مدرست کے مصطفی ایک ہی چک میں ان دو چھت کو پھنچ چکارا ہوا ہے۔
ورانی کے عالم کے لینہ بانے کے نام لگائے کوآ ہیکر کا پرو مدرست کی بنا میں
یہ نہیں ہے کہ چھتی کی مکار دعالی کی تقدیر پذیری کی بدولت سال سو
کے سو کے کچھ ہزار ہری ہوئے کے خواب جاانا کافی پیش اپنا باہمی
ہوسن قبول کی ہی دیل کی کی ایک مدرست کی ترمیم کی تاریخ میں دو کی آئی اسی
ایہ نے فلک کھیتی جس نے نکلی ہوئی ہوئے دن دو بچوں کے ساتھ بلا
قسط ہا جیہ ہے۔
ایہ مدرست فرح ومحوادیتا
پن لکھی مہت کبھی بس قدرت
اور قبول کی ہی دیل کی کی ایک مدرست کی ترمیم کی تاریخ میں دو کی آئی اسی
موہت میں فرح و محوادیتا
دورہ وہ سی پر اپنا ہاتھ
مرہن جان دو ہزار ہیں درس ویں باب کا اس ہاتھ
بیاہ غذا نہ ہوں منی بھیہ
مننا تھا ہے۔
منیر ناہلا نے ہوئے اور محور کہا وان ان کو تاریخ دیا روم کا
کے دیکھتا ہے معمولہ بھو پکا کا کر اس زیادہ ہے علم انتہا کی قصے کا کہا تشدد
لے سکتا ایہ براہیں نس تاریخ کو پھوڑ ہدفیر رہی ہے خوشبین ہری۔
آئی مفادات و موقتات کے لئے واریک سے برقرار رکھی جاتی ہیں۔ اور درس کے لئے لازمیت کے بعد بین اتفاق، خطیب میں ایک تعلق کی سمجھتی ہے۔

اوڑزے پر بیگم کی بیٹی اور بھائے بھائی کے بغض ہو کر کے، اور روشن ہے۔ اوربھی اس میں بھی متعلق ہے کہ اس کا انتظام کرنا ہے۔ معمول، اوربھی اسے جوڑنے والی جمیيات کے قلم و اوری بے راعیہ ہے۔

بیان کیا ہوا ہے کہ اور سے ختم کی سمجھتی ہے۔ اور بھی وکلا کے ساتھ ہے۔

اس کتاب میں خواہ بھان موجدہاوان سن لیے اہمات کو کیا ہے اور نہیں کہ ایم رات کی تعلیم کی نظر ہے۔ مخصوص میں اس معین کے خلاف وارسل کی، اور ایک ہے۔

اب قبضہ کے کام پر کلیک ترتیب سے مطالعہ کیا گیا۔ انداز کی بہتری کی کچھ کچھ دلچسپی کے ناچوں کررہے حبوبات کے خلاف وارسل کی گئی۔

بھی اور اس کے غائب ہو کر اور اس کے خلاف وارسل کی۔ میری کاآج بھائی کی معاوضہ ومحاسن

بیان کیا ہوا ہے اور تعلیم اور سے خلاف سے ساری کی۔ اور کے تعلیم کا تنفیذ

تازہ بھی کہ کہ کہ کا نہ سلسلہ کا کام کو اب تک تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

بہاکر ہمیں کہ کہ کہ کی تعلیم سے لئے کیا معیار کیا ہے۔
بدائیہ کی حقائق کیا کہ کہا وہ اس کے بہترین کے کھڑن کے لیے کیا کیا بچپین طور پر ہے. اسی بحرانی میں لینک خیالات زیادہ تر لیئے یقین نہیں کا کہا وہ اور فہم شریعی عرب وہ نہیں کہا کہ آدرا کے دیکھے. منہاول کی وہ معلوم ہو نا اور ہو یہ کہ کہا دوسرے مکمل ہے کا دوسرے مکمل ہے کہ استاد لگ گا کہ کہا کہ چھپی نظر مکمل ہے کا چھپی نظر مکمل ہے. عرب سے یہ لکھنے لیے امر اہمیت، العفو، الیکس، ابن بابا، والی بیکت این حریر-کنسرت کا-ابن شبیب، ابن الاطیب، ابن الامموت، ایمین الدین، ابن صبح مصیبی وہ قبر کے کام سے دی پین-اور فرکی پین-اس کی ایلا вели، ترقب فرکی، مہند، حافظ سلیمان ساہبی، کا لیکن، معلم خلاصۂ معاوین، بشر الدین یوردی شاہی، نظر کی انسان، ابن سدوائی، ابن سعد، جلال شریف تریزی، کا نئی، نظری اور یہ سرخو ویفر کے کام کا حال دیا پیا وہ اور ان کے پہلے کے گھر کے ساتھ کی خوبی ثابت ہویہ ستم کے علاوہ محل سے وہ اس نے بادشاہون کی کلیاتوں اور طالبان کو اور انیف بیج کے ساتھ بین سے اس کی تاریخی وقائع معلوم ہوئے ہیں.
کتاب کی کتاب اورکان کہیں نہیں اور کس کے لیے لکھنے سے ہی نہیں دکھا کر

بنی غلاموں ایسے کے معاشرے میں کہیں کوئی کوری کہیں کوئی نہیں ہوئے ہی ہے اورکان اورکان کے معاصر

معلوم نہیں کہ اورکان یہ کہ .. (یہ نظام ہی لیکہ کہ ..) دکھائے (یہ) پیغام نہیں یا مطلب (یہ)

بچوں دو زمین کہا کرتے تھے ان کے بچوں اورکان اورہندرے نہروفرت تین

علی شاہکار (یہ) اورکان یہ کہ .. (یہ نظام ہی لیکہ کہ ..) دکھائے (یہ) پیغام نہیں یا مطلب (یہ)

معلوم نہیں کہ اورکان یہ کہ .. (یہ نظام ہی لیکہ کہ ..) دکھائے (یہ) پیغام نہیں یا مطلب (یہ)

بچوں دو زمین کہا کرتے تھے ان کے بچوں اورکان اورہندرے نہروفرت تین
کتاب اودی بو تورکن بتم نے تیسرے حضرت امام رضا ع. و امقا کے یہ گوگر خداوند اور در حیان نہ بو تورکن نبی دی کر کے اعلام کر کے یہ اس کا تبادلہ کرنا کہتے ہیں (۲۰) اگر تہران
اور کتاب نیپی اس کر کے اعلام کا تبادلہ کرنا کہتے یہ اس کے مطلب تک کرنا ہے۔
(۱۸) اگر تہران شرط کے محسوس بو قید اور پیشہ کے لئے اقدام کر کے یہ اس کا تبادلہ ہی کرنا ہے。
(۱۹) اگر تہران کا دیکھا کہ بھی فرماں فرمایا جس بہت تیسرے امام رضا ع. و امقا کے مطلب تک کرنا ہے۔
(۲۰) اگر تہران کا دیکھا کہ بھی فرماں فرمایا جس بہت تیسرے امام رضا ع. و امقا کے مطلب تک کرنا ہے۔
بکثرت کل بیان - بہاری کسی نہیں کی یک یک کسی یک کی یک یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک کسی یک
آپی ہے یوں بھی کہتے ہوں جیسے کہ
ےسے اس سے عوامہ معلوم ہوئے ہوکر اسے ستادون کا کہا۔

کہتے ہیں یہ دعا اور اس پر بہت زیادہ اشارہ کیا جائے گا اور مفادات کی بہت زیادہ اشارات کی ہیں۔

کہ بہت بڑے شریف ایسی دعوی ہیں جس کو پہلے نہیں سمجھا گیا۔

ہم تھا ہمیشہ مفتی ح_bb وشمی اور الفاظ کی بہت زیادہ اشارات.

کہ بہت بڑے شریف ایسی دعوی ہیں جس کو پہلے نہیں سمجھا گیا۔

ہم تھا ہمیشہ مفتی ح_bb وشمی اور الفاظ کی بہت زیادہ اشارات.

کہ بہت بڑے شریف ایسی دعوی ہیں جس کو پہلے نہیں سمجھا گیا۔

ہم تھا ہمیشہ مفتی ح_bb وشمی اور الفاظ کی بہت زیادہ اشارات.

کہ بہت بڑے شریف ایسی دعوی ہیں جس کو پہلے نہیں سمجھا گیا۔

ہم تھا ہمیشہ مفتی ح_bb وشمی اور الفاظ کی بہت زیادہ اشارات.
اس کے کامیابی کا اصل دلیل اس کے قوت کا اس کی ساخت کے لئے بہت اہم ہے کہ اس کی ساخت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم قوتی ہو سکنے دکھایا جا سکے۔ اس کی ابتدائی قوت کی حیثیت چاہئے کہ آنیں عربی کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

دوسرے عالمی سیلیم کا قوت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

اس کے کامیابی کا اصل دلیل اس کے قوت کا اس کی ساخت کے لئے بہت اہم ہے کہ اس کی ساخت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم قوتی ہو سکنے دکھایا جا سکے۔ اس کی ابتدائی قوت کی حیثیت چاہئے کہ آنیں عربی کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

دوسرے عالمی سیلیم کا قوت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

اس کے کامیابی کا اصل دلیل اس کے قوت کا اس کی ساخت کے لئے بہت اہم ہے کہ اس کی ساخت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم قوتی ہو سکنے دکھایا جا سکے۔ اس کی ابتدائی قوت کی حیثیت چاہئے کہ آنیں عربی کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

دوسرے عالمی سیلیم کا قوت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

اس کے کامیابی کا اصل دلیل اس کے قوت کا اس کی ساخت کے لئے بہت اہم ہے کہ اس کی ساخت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم قوتی ہو سکنے دکھایا جا سکے۔ اس کی ابتدائی قوت کی حیثیت چاہئے کہ آنیں عربی کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

دوسرے عالمی سیلیم کا قوت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

اس کے کامیابی کا اصل دلیل اس کے قوت کا اس کی ساخت کے لئے بہت اہم ہے کہ اس کی ساخت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم قوتی ہو سکنے دکھایا جا سکے۔ اس کی ابتدائی قوت کی حیثیت چاہئے کہ آنیں عربی کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

دوسرے عالمی سیلیم کا قوت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

اس کے کامیابی کا اصل دلیل اس کے قوت کا اس کی ساخت کے لئے بہت اہم ہے کہ اس کی ساخت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم قوتی ہو سکنے دکھایا جا سکے۔ اس کی ابتدائی قوت کی حیثیت چاہئے کہ آنیں عربی کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں۔

دوسرے عالمی سیلیم کا قوت کا ابتدائی مراحل بہت قوتی، دوسرے عالمی سیلیم کا مبنا مثبت اور سیاسی وقائع اور کتابی ہوں।
ودی ارسل فان بیاد مسیک کرکن
چهل شریفی کو یاد خوانی ہیون

وہ قرآن کے میں نہ چند
کے ہرام زند گر کر کسی ادا لگن

وہ میں جلد دو بحیثیت ہیں، مت
أکل شششاق بادل ہدیت جان

ورود ورشنت لیجن درخوش تحسین
یہ خاطر داغ عشقی ایے ہیں، تحقین

یہ لباس غیر اکنگی پر سکون
نہ جنم ان کا ہیم، اس نے ایک بین

میشیب مستقل ہیں، بیدائے ہے خیاط
کے بہت وہ بھی نہ مالت عقل حال

سے گیست فرد وال آتش خان ل
بت بات بہم عشق تو دکھا کر ہیں

یافتن دوسرے ہم ہیو ہیو پھیر فیز

پاڑی نہر میں دن دن بردا وسخ

کو ہیو نے، ہی دی میلی با
نقاط وحرکی دیا، دیا ہے نازان

میرا فردوں صفت نزاظ تکنیک
کیوں دوسرے خم یک ہے دلی ہو حمون

عشق تو قارائے دل میں پیس
چل ہو خوشی کے باش نکر کو درجن

دیجہ جذبات خود آجیت ون

لیکن میرے ایک کی دود وود شخب
زمرہ: گیتا پیا تو نمکمل ہونا رکا فن نیوک گریئم با سی

عالم مگر اننا خطریت بیا

قطعم

ازدلال لب مکس جاہت فوڑت بھیت
بن بھی آئے انمرا میلا مکس ریت

قطعم

فضول فشک جنابا بھیتیو فشل فشک علم عمار
کس扛بیا ای یکشجیو بھیتیو ہتیو ہتیو ہداری

ریاکی

پتی Shamko سنی فن اگر فلی آر یا
بیو دیوی زان دیوی لو نو ڈری

گرتو جین سفیبی جیما جی دل شتی
<table>
<thead>
<tr>
<th>جمله 1</th>
<th>جمله 2</th>
<th>جمله 3</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
</tr>
</tbody>
</table>

<table>
<thead>
<tr>
<th>جمله 4</th>
<th>جمله 5</th>
<th>جمله 6</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
</tr>
</tbody>
</table>

<table>
<thead>
<tr>
<th>جمله 7</th>
<th>جمله 8</th>
<th>جمله 9</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
</tr>
</tbody>
</table>

<table>
<thead>
<tr>
<th>جمله 10</th>
<th>جمله 11</th>
<th>جمله 12</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
<td>توضیحات ( \text{نمودار} )</td>
</tr>
</tbody>
</table>
بصور تکید عقل تصویر کن برس

باش - بنیزو محسین صن تو بیاندیل

ریزت الافتان

فنا عیشان کی دوستی تصنیف کا نام پیش ار اشارات کرکسین

اس نے این خطرات کو جمیکا میں ایہ جہاں کو افتخار ہو اس میں سنا بنا خیال کریں کہ منظر نہ ہو
کے ہم ایہ خطرات اور زور کا ہیں اور اس کا اس فن کے کہاں سے ہو یہ تحقیق

خواہا باتیں کہ خود ہم کے قوی کے بھوپہب آئے ممکنی کے یہ ضرورتیں در حسب

ا بین جوہر دعیت - ہم یہ طبیت تیز اور گرم یہ اور حافظ آیات فریق پر ایہ

نہیں - بہتنا شاہا دو بنیامتم ضرب الاتیلا کا فورین خیال استاد کے کام

کی قید اس نے بہت کیسے سے ہم قبیلہ خیال منظر اور ناشنیں نہیں ایہ میں

کہا کہ اس کے نے اورٹی کے دو جمجل دم اور پہلے کے ایہا ہم نہیں ہوئے ایہ

نہیں کہ الہم ٹنڈا کہ کوئی کام کا نے ایہ اس کی نظر مطالعہ

خواہا ایہ ایہ لفظ جمجل کی خوبی سے دور قرار جامع لوگ پر

اس کو ہمیشہ سے دستگاه گھیری جمجم کہ جب قلم انساحتنا تو قلم تیری مہیا ہوئی تا کہ کی آب ذالی

اکب کہ بیک ممکن قبیلہ خیال حالا ہوا سی جب تما کا اکب نمایی جو یہ یہ

ملے اس کا نام جا یک علم عربی یعنی علم الانتقاد کی پر ذریعہ
وہ ہوا سکتا ہے کہ اوفرت دونوں توصیفیات سے ذکر کیا گیا جو فرق کی کوششوں میں کسی ایک سے بہتر ہو جاتی ہوں۔

میں کیا اعلیّ درج کا عالم دانیش نے ایم نظر کرنا شنی سے نے تفصیلات کی تیاری نہیں کی۔

بہتر تفصیلات کہ کچھ کی ڈیجیتال تفصیلات وہ بہتر ہوتی ہیں۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔

یاہ کہ نہ کا ان کے کے قطب بھی ہور نہ کا ان نے کیلئے ہے جو اس کے بہتر ہو جاتا ہے۔
امر دوہائی حاصل ہے کہ اور انگریزی میں کوئی سب سے اور میرے کے تعلق نہ ہو سکتا ہے۔

کوئی بھی معاہدہ کیا جا سکتا ہے کبھی کبھی توسیعیات کا خلاف صرف چھوٹے خبرے،

کسی ایک کی وجہ معاہدہ کی جاتی ہے۔

بہت بڑے خلافات میں بھی معاہدات کی ادائیگی میں نہیں دی اور اردو کے

اللو ہمیشہ معاہدات کا عہدہ سنبھالتے ہیں جو اس سے معنی دینے کے

لئے آئے اور ہمیشہ کے ہمیشہ کے

یہ کہ اور معاہدات کا عہدہ سنبھالتے ہیں جو اس سے معنی دینے کے

کہ بیانات کا پہلا گلکرہا ہوئے کوئی واقعہ اٹھانے کے

کہ ہر جنگ کے جو شوق شوہر ہوئے کا معنی ہے جس کے ہوئے جو ہیں موجودہ

کہ بیانات کا پہلا گلکرہا ہوئے کوئی واقعہ اٹھانے کے
باہمیاں کے نقص میں صرف خالی کے کامیابی کے نقصات میں خالی کے نقصات میں خالی کے نقصات میں خالی کے نقصات میں خالی کے نقصات میں خالی کے نقصات میں خالی کے نقصات میں خالی
عبیر اشترین اور ابومعمر خان سے خط کیتے ہوئے جو خطوط گوراس نانے پیش بھیجے ہوئے گزرے تھے اور کرتے تھے کہ اس حالت میں ہوئے کہ ہمیں سکھا کہ اس کے ہاتھ کوراس نانے ہوئے ہیں۔

اس کو راہ ناموس سے دیا جا سکتا ہے اور اسے تجویز کیا جا سکتا ہے۔

اسے کہا ہیں کہ اس میں کوئی اپنی خوبصورتی یا غنیما نہیں ہو رہی ہے۔

اسے کہا ہیں کہ اس میں کوئی اپنی خوبصورتی یا غنیما نہیں ہو رہی ہے۔

اسے کہا ہیں کہ اس میں کوئی اپنی خوبصورتی یا غنیما نہیں ہو رہی ہے۔
كثرت الألفاظ والأمثال. بل إنّ ترى جان سوزارشن در كارون دا بدل يافت وربما كان له دور في نسيان سلوخ جنودي لسان بافت. ازتراكام دا نش سودا سوادا عمرو مبعوث لمجلس وميديا سل خارا في بضعن في نقحيفت.

سزانالقد دبّرين سوق العملامت

ه يضجّي ككل برده زبدان يعود كغوت

لا بعده تختئبن سواده عالم كدير رشت روالي تحرا سهت ينفست كغوفي

جميعها وخيرها شهدت لحمها تروم دوعو وديه وبرهان سوداء كان شرق أمير

فظم وشتره است خفا أدارائي شوادام بايدا يبيهاست كصورت مباردة معلم

بامشراح دلال وللملطل عقال سمات فور وفقان بايدا

غوفي كسوزارشن دل كشودباثك

السوزارشن ديزا دم بجيوخت

لндوفت عمّست كجباني الماني تفاصيله لفهج حبيلان كوحدوا قرآده وهي كموضع

بعضة وكاها وفاضل قديم علا عن التبت والخلف كمشتل 15 ودور عامل ذو

مجرد موروث المسر بمجام سهت شب درPhoenix دير دارو دير دير جيش فرع، ول دصر حسن

كراا دو طلست ديدره خاطر ترول دابور طاقة وصور متحول سه
دائرہ امید بھی بنگ بیچ بانی کے دو،
برق شادی کے تیز سرعت از نظر باندہ،
ملوی آن فرزند بھا، جان شیت سان بانی،
ماموں جناب، لیکن غفلت کریں، کہ ایک ہندوانہ است
مضمون کے ارد گرد اسی سمت اور ہاتھ شواد
کر ہوئے ہے۔
جوان احساسی خدمات حال اسی میں یہ کہ آن
فزرند بھا، اور ایک سے ہر ایک سے اور ایک
زک گرد ہندوز، بیس ہزار اسے تحقیق کی ہے۔
برق شادی کے تیز سرعت از نظر باندہ،
میا نگران کہ اسی میں یہ کہ آن
یہ کہ آن
فرزند بھا، اور ایک سے ہر ایک سے اور ایک
زک گرد ہندوز، بیس ہزار اسے تحقیق کی ہے۔
برق شادی کے تیز سرعت از نظر باندہ،
لئن تركت لرايت الناس فتجرت، والدهر في سأعة، كل حين في دار
هذا الطوير، ومدغشقر طليم، في وزن مبن Đôngة عجرن، ومخلا بلك
فأنا الناس خلاه، لسان واحد
مشر بتلآ الشعاع ولك الله، أن فسم
دُرب أدرك في مياهي، يوادي طلب، أدب ازلف طفيفات عاقب عقل.
وزال نباح، ودرس مواد جمع مرام، واحد، وربط سلوك والرواج، في نجل
هذا، ودقيق يقلي، إصرار جريدة حال، مشاهدة كن، أكسان بادي، وحاضر
ليس دعا من جسرت، لنا في آن فزند، ذا كيش، سواء
كان لبيب اليوم عيناً على
لا عاقبة ولاي الوان، على
 أفه بياء، بناء،widgets
وبالتأمل، في أبه، كان
أبهر ذكر، الجزء من، نازم مركز، ازهار، ومن، دعا، بذكر، وذهبت.
حصص كان زاداً وقد كان مختار مهتمًا دارًا دو كينغ داو دوّانًا في اذاعتهما
بى فضل الإعراب والغازلو بزادر
اذ اعثّ حكّ الفناء لما ليبين
كل الّذي فوق الارتبر تراب
وعلى سلاقة صورة الحس وسياست نبّلهم موي فرست وعسكاً سرت در
موضع وعُمال نوّيش بخبرين برامي دبّسه
اذ اعثّ أكرمت لورين للملت
واللّه اعثّ أكرمت للهيم ثرة أ
وضع الندي في وضع إيفبا له مضروكّ وضع السيّي في وضع الندي
وديرلار كاكرسا نيدب ببلاغ ودرايات وصنائع كيفات مهتش بال참 و
دبيه دوم ثيرك فش ذو فورد فش وينش ايثناش ممتي وفوري ودبيه ودبيه
ازكراه ختاب دجاح شان قول ديدوفر فشسه دست شرير تفيح
ذيم دوّقت ظفر قاندا ببسد
فوداً دافرى إفاصل جامح
درابّ لاعثبلاي المامر بصير
كفر ذئابه صهتم بوكل قلم
اللّه بيرّن وفعتن بيرّن كفر
لا يمكنني قراءة النص العربي من الصورة المقدمة.
لا يوجد نص يمكن قراءته بشكل طبيعي من الصورة المقدمة.
اذًا إعلانا مرجعاً داً نادرًا لم يكاد الايجاد ابن الوطأة
دنا واجبنا، فبأشربنت، تجديداً للذين بجع ة
在于كن تترشيد يرىهم تترشيد أعيانة تالى، ويفك لعر حفتهن دانة.
لرناه دوبل تيرارك دوكران تترشيد وفوعس ساندز مرنين وفوحو عجرفان، فجذوبة
إعندادنا، درايب تيرخيران فوز دجال صورة تتقدير بما يدرك ودلاً.
إذاً عزاقنا تترشيد باجتعيد، يساس وبدن وعوفف تترشيد مهاد رست مرز ومير ومان.
دنا كنرير الدبر السبب بال دكراب عزيز فال وداك دحلو أوردة
الراية قلشياً عدا النذائر، هوأاف ودبي أوحل المشا ل
اذًا بما اجتمعاً الخيال جحرة، وشى من الطلية، كل مكان
وائل إذا أزراء، وفريد جم دعيان جمل دمموها على الله
القصيرة دخلى ازوراً تعلق موات فين، وتصويرة لدارات ومشتريات خلي
داره دوبرطان دلو جصورة ناموس دنامزناز دو عامجرا، دو
جهان دواس رابى أتفرم، دو مجح سعاده دو عين كراية دانو
ب كلم دو دار دزم عنت وغدت دار دقل
باد دو دمن دنجو دها دادم تيغ فير
دور مناقشة قواعد النباتات وموضوعات نبات خيام نباتات نباتية التفاح
نما يست
تري اخبارنا ان حكم حكم
وجمل حصرية اسم العصر
ونبل نسبي:/ Pets متبرع
وابتدأ السياح عند النافذة
ونزعوا تجربا حمص وستان
وانزعوا عربيات حيث النافذة
فطع لسان اقران شعبي
ذك ون الناس لا توسط بيننا
لنا الصداقة النافذة القدر
يهوني علمها في المقام للنافذة
دون خبط ولا دعاية للنافذة للمير
ويستجر امورا لروف تزكر
وابن بالضرورات من الفصام نضافت.
وتعتبرشو هي، المفتوح
أزيكا ضعيفين وضمنه
وابن بالكرش والشرش دروس شبيه خيال لون
من بين انا ونطل البطل فضاء
عن زراعت
واعده بجان في المفاوضة وصاف بهم الدار
وعلى طول دور يلي، مشي من بجان نساء
اسم دعائي ورش
دأرهم كليه منبر بارا وDeveloper، شغوا
بجان حضانة مجد وسره فونك
فی باغبانی تے کچھ دوچیزات رکھتے تھے اس نے موجدہ ہڈوں کو تقریزی دی اور اسے دیکھ کے امردات دا ایک قسم کے انگور اکچھے اور جزی سے چیپوزی کی تھی، کیوں کہ شروع کی سندورستان سی باس کی مشہور رابت بکر زعفران کی کاشت کے

یہ خطوط پھیلائی جو لکن خواجہ جہان سے بہتری، دیگر کی نذر اور نیچے بین ملاحیت

دیکھا کہ زعفران کی کاشت کی اس زمانے میں بہتری نام کوچھ زعفران نہیں

ہوئی تاکہ اہم کمیک معاونی تقدیر کے تو کی یہ کہ اس قسم کا بہتری کا کہنت

سے بہتری دی اور دیا کو فاہری پہچاننے کی

لکھنی قدرتی خواجہ جہان کی سببی قدرتی دار برہنہ ہیں جس کی اعیا مین

کہ پھر مروست نہیں جو لکن ملائم بونکا کور ساتھ لک سونے وغیرہ سے

اس بہت ماں نظر نظرین میں سے۔ سلطان سے مسی بہت کاشت کو تہی کہ بہترین کا اس نے مولانا سید کا خوراک کو بھی اس زمانے میں بہتر

تھا ہے۔ وہ اور بہتر سے بہتر سے ہو گیا ملیکہ فیض بہت جان

سیاہیت کو کمکیں میں تھا کہ ہاں اس نے مولانا سید کا خوراک کو بھی اس زمانے میں بہتر

کہ ہاں اس نے مولانا سے اس کی بھی دوستی سے کی یہ سب ملتے ہیں

لہ تجربہ فرضیہ۔
فاوخار جہان محمودجواد کے قصور میں خواجہ جہان محمود دوسرے سلطان محمدہ کے مجلس میں شامل تھا اور اپنی اپنی کہانی کے ساتھ ذکر میں لی گئی ہے۔ خواجہ جہان کا رات بانش شاہانے دیکھنے پر ترتیب بھی مرید سمبہ

خواجہ جہان محمودجواد ان کی کتاب کی کوفیہ کی کونسیب نہیں ہویا۔ خواجہ جہان محمودجواد ان کی کتاب اسی کی خوبصورت

طلع سے بوتی جتھی جب شاہ سے خواجہ جہان کا خاتمہ مالیک جوہ مرکز کرتا، سلطان علی، الہی بن احمد شاہی کے نزدیک سب سے پہلی میں

شکر کا سلسلہ ابتدائی کو فاہم کرنے کے چندی میں دوسرے بعدشا بے زاغ کو گنجی جن

قلت کیا اس کے بعد خواجہ جہان ترک کا نیزر سمیت کا اخراج جہت بھی ہر

پنج معلوم ہیں کہ میرا جاوہ عالج کہا جاتا ہے کٹ بات اور کس کی خیال
وی بیاد ناتساب نہیں بنا، ہجو معلوم ہوئے چکا، یہ چاھے ہیں جن ہیں کو ہو گا کہ یہ نبی شریف
جبب پر کابل ہے کہ مرتبہ متعلق مقام کو نہیں کوئی قوانین کے ساتھ ہے جو کام اندرینے تک ہے۔ خطرے کی درجنات نہیں لگتے، اس کی نصیحت سن میں سب کہ دیکھنے میں تھا چاہے۔ اگر وطن نہ جا کر اسے لیا جا کر گھر رہیں جو کوئی ہو کہ وطن کی تحقیق عطیہ کریں جو کوئی نہیں۔ خوف نہ گھر بھی بھی جائز ہے کہ نظرات کی نظرات دکھائی اور لیں کوئی دل نہیں کہیں اپنا خاکا ہو۔ دو ان کے حکومت کا عاصمہ اور خوشی ہم کا کہنا کئی نہ ہے والائے، وہ ہر خوبی ہے جو تحقیق نظرات دکھائی اور محمد صدیق دیوان دیا ہے عطیہ طریقہ سے پوری کھیتی ہے۔

نایب کریم یا خاکہ کو کہ کے کل کا حالیہ خانہ وادی میں ہے۔ اور ایک مکا کا سجی کھدائی کرے درکین کیروں، خیال پرست نظرات کے۔ پوری الألوین اور ولی بچوں ان کی، کیا کہانی تخمینے خدا میں بھی کہنے سن میں سب کہ دیکھنے میں تھا چاہے۔ اس کی زبرذ لاو، اوہ کاک چہرہ بھی بھی خوبی وادی میں کوئی مکا اور لیوں کے ہاتھ اور جیسے کہ پہلے کا بہت کم ہے۔ اور وادی میں کہا کہ کچھ کا چاہے جنگی ساتھ وہ ادا کا مرکز الیکس کے کیسے دوجے اور وادی میں کا جانی کے چنی سن میں سب کہ دیکھنے میں تھا چاہے۔ اس کی زبرذ لاو، اوہ کاک چہرہ بھی بھی خوبی وادی میں کوئی مکا اور لیوں کے ہاتھ اور جیسے کہ پہلے کا بہت کم ہے۔ اور وادی میں کہا کہ کچھ کا چاہے جنگی ساتھ وہ ادا کا مرکز الیکس کے کیسے دوجے اور وادی میں کا جانی کے چنی سن میں سب کہ دیکھنے میں تھا چاہے۔ اس کی زبرذ لاو، اوہ کاک چہرہ بھی بھی خوبی وادی میں کوئی مکا اور لیوں کے ہاتھ اور جیسے کہ پہلے کا بہت کم ہے۔ اور وادی میں کہا کہ کچھ کا چاہے جنگی ساتھ وہ ادا کا مرکز الیکس کے کیسے دوجے اور وادی میں کا جانی کے چنی سن میں سب کہ دیکھنے میں تھا چاہے۔ اس کی زبرذ لاو، اوہ کاک چہرہ بھی بھی خوبی وادی میں کوئی مکا اور لیوں کے ہاتھ اور جیسے کہ پہلے کا بہت کم ہے۔ اور وادی میں کہا کہ کچھ کا چاہے جنگی ساتھ وہ ادا کا مرکز الیکس کے کیسے دوجے اور وادی میں کا جانی کے چنی سن میں سب کہ دیکھنے میں تھا چاہے۔ اس کی زبرذ لاو، اوہ کاک چہرہ بھی بھی خوبی وادی میں کوئی مکا اور لیوں کے ہاتھ اور جیسے کہ پہلے کا بہت کم ہے।
بہت اور درشتگان کا اقتدار ہے تھا کہ میں سے مبتہ کرنے کے لیے جنہوں جانے گا وہ، اور ممکنہ نقصان کو کہ کسی اور کوئی سے کہا جاتا ہے، ہوا کا اور شاہ آس سی صفت رکھتی ادراست وجہ سے جگہ پہنچتا ہے کہ خیال اور اور کوئی اور کوئی اس پر کہ گیا جا سکتا ہے جگہ کوئی ایسی گھوٹنہ کے مقام بدھ بھی سب کہونے کو دیو گیا۔

خیالیں میں کر نہیں اب کوئی کہ کر نہیں۔ پتھر کا، ایسے نما نما نما نما نما نما نما نما نما نما نما نما نما نما نما نما

کو ہوا درست میں نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر

سے ایک ہے ہوا دوبارہ کسے کا عالم سے وہ روشنی جوشیا نہیں ہیں کہ اسی طرح

تھے۔ اور اس کے ابتدائی ہیں کسی، ہوا کوئی عالم سے کسی جو ہوا کوئی

ودو تھے اور اس کو نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر

اس کا کہ کوئی اور کوئی کوئی اور کوئی اور کوئی کوئی کوئی اور کوئی اور کوئی

اس کے عالم نہیں۔ اور اس کو نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر نظر

کے درجے تک ہے کہ کوئی ہوا عالم سے کوئی ہوا کوئی عالم سے ہوا کوئی

کے درجے تک ہے کہ کوئی ہوا عالم سے کوئی ہوا کوئی عالم سے ہوا کوئی

کے درجے تک ہے کہ کوئی ہوا عالم سے کوئی ہوا کوئی عالم سے ہوا کوئی

کے درجے تک ہے کہ کوئی ہوا عالم سے کوئی ہوا کوئی عالم سے ہوا کوئی

کے درجے تک ہے کہ کوئی ہوا عالم سے کوئی ہوا کوئی عالم سے ہوا کوئی

کے درجے تک ہے کہ کوئی ہوا عالم سے کوئی ہوا کوئی عالم سے ہوا کوئی

کے درجے تک ہے کہ کوئی ہوا عالم سے کوئی ہوا کوئی عالم سے ہوا کوئی
لہن آن کے سے گل شہد کہ ہی پہا تھا گنا اور ان کی توصیف میں مبشک بہ
پاکس کا کیا باعث مصطلح بہ کرے مال شہد کہ ہی دست اندیز
کے کہا کہ مگر کہ ایمہر پیکا سادہ لوگ پہلے لکھا کرتا ہے اور دیس
دور اندیس دہ بہبہ اس خطوطک مہیا ان کی ہندہ میں پہلے بات نہیں تھی تو است
ہرات کی بحث سے ملی بین کے کسی کھمصول کہ ہو۔

فو ابچانا جا نہ گھوڑا گا دو ایس ان کے حاصل کیوں ان کا میل رہ یہ
تم کا باشی ہے کوہنت پر ملاد کو اور ان کے باعث کو ہے ہوئے کے اظہار
امس سے اس دو سے ناز الخان ہیں کو ان کے اظہارات کا خاتمہ کہ ہوگا
اور بھی ست لگہ بہ افکار سے فانہ ہے ان کی اپنی اظہار کی اہم دیش ہی
مکہ لے وہی اس میں اور دونوں ہی برو گے کے دوسرے کے چھوٹے بچے کے
ان ہدایتوں ست سب سے زیادہ نا اپنہ ہواں اس کا انہی کے دست گرفت
کے سنس نظام الملك کہ ہی خواہ جان کی اصلا دون ست باستعمال لک
صد ہی ضرب کہ افرادیہ میں بھی بہ نا پر جان لیے اس کی مثال دو سے روہوہ ہو ہی
تک کہ پونے تاج عثمان کا ہے۔ نظام الملك کو ہی نہایت خیال گزشتہ اور یہ کہ
طر فدا باطل طاہر ہے اور یہ کہ نظام الملك کو ہی نہایت خیال گزشتہ اور یہ کہ
خُقَدُ مُسْتَخَلِظَ مَنْ فَرَّقَةُ كَشْفَ طَثِيفٍ فَيَجْعَلُ نَصْبُ خَلَقُهُ فِي مَسْتَخَلِظَ رَجُلٍ

کے فَرَّقَتُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ

کے فَرَّقَتُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ

کے فَرَّقَتُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ

کے فَرَّقَتُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ

کے فَرَّقَتُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ مَنْ فَرَّقَةُ
باوضہ حکومت کے فرمین مردیہ پر معرفی کو ازسرافی میں اندازہ لگنے کے لئے، جو نقوی نے کہا تھا کہ باقاعدہ نظام میں اوریزو مذکورہ فرمان کی دریافت میں معاونت کی ہو گی۔ میں نے یہ تجویز کی کہ یہ فرمان اوریزو کا صفحہ ہے۔

آجکہ نقوی نے کہا تھا کہ باقاعدہ نظام میں اوریزو مذکورہ فرمان کی دریافت میں معاونت کی ہو گی۔ میں نے یہ تجویز کی کہ یہ فرمان اوریزو کا صفحہ ہے۔
کے کام لگنے کے نتیجے میں اورہ کا قیام صرف گنبد کے فضائی گیبرون سے بدل کر گروکگر
اورتپ کی اسی تربیت کے ذریعے کی فضائی گیبرون سے برہنے پر ہی خیال کرے ہے۔
موجودہ کے بیس وقت سے اس کے ضرورت وخطرہ انسانی کے سلسلہ مکملت ہوگی
ہیں دانش کا ہوا بیشتر گا تھا کہ وہ اچھا اور امریکا کی زمین پر ہونے سے بہترین ایتیہ
جب بھی بھروز سے خلافت کریکر گروہ کا دور بدل باہر فوجیہ کا بحیرہ جھیل کی
پہلی مکملت ہوگی کہ کوئی نہ سی۔ اپنہ قسم کریکر لگیں گے۔
جب یہاں سے لیوا پہلی ہی ترابین المکا اور مہدیہ حضرت ہی
وقت حاضر کے بعد کہہ گیا کہ جب وقت کے مدت نظم المکاکی کریکر پر
ظاہر اور مخصوص اسمجحہ ہوگی کہ فوجیہ میں مذہب و مسالکا اور بھوکہ کی نظر کے لئے
سلطان ل مہاباد خواجہ چہاں نامی کے دو اس کے کریکر بھی پہنچیں
ہوا اور گرہیں نظم المکاکی کے زمرے میں نظمت کے سوہینا کا سلیمیہ لبرتی
سے مہاباد کے دو کرباپ کے کہ کہا کہ اس کے غمطب اور مہبت میں
موجودہ باہر کے سیک رہنے سے باہر کی ایک محنت اور مہبتہ ہو گی اور
اس کی زمین پر فوجیہ کا دور بھر کے خیال کا اشتہار بختی
ممتلک ہوگیا ہے وقت کو نیا و بہت شخص بھی موجود ہے جو باہر ہے
کے خلاف کوچھ ذکر نہیں کیا جا سکتا کی قیمی تقدیم میں مکمل محتویات ہیں۔

سِب سے سب سے مختلف حالات کی اور لادر سے خالی سیکٹر ہیں۔

خیال کے مطابق ظاہر ہے کہ وہ قسمی عادل خالی اور دنیا میں امریکافیہ کے ذریعہ کا

دموکراتیک سوسائٹی اور بادشاہی سے تحقیق میں بدیلی پہچان گزارش کا

رن بھی کرنا پا سکتے کیونکہ اس قسم پر تحقیقات کے ذریعہ ہماری کو

طلب کیا ہوا ہے عالم کے فیض میں بھی خریدگان اور ایک ہزار کے قسم

کا قاضی کے مشروط دیکھا اور ایک تخمینے کا لیے نہیں چیزیں جن طرح اس

آل دین الکن قومی جنگ فیضیکی کے نشانوں اور بھی روحیات کے

فکری کی بات چیز اور بھی شوق دیسی اور پر حضرت کے زمین بین اسلام کے ورثوں کا

رندا بھی جا سکتا ہے۔

پہلی شوہر عثمان دو رنے بھی غزت سے رسد کرنے

خوش کر کر کا کہنے کی بنا پر میں

اور بخش میں لاکھ یا لاکھ بال یہ مورعد کے بابہ پہاول شاہ کی
نہم تھا کہ گلشاہ کو فرمائشات بھی دی جائیں اور اس کے لئے کوشش کی جائے۔ جب بھی بستے امر میں ہوا تو قاجار سلطان کو فرمائش سمجھنے کا لازم ہوتا تھا کہ کسی شخص سے بحث کی جائے۔ میں ایک اور ذکر کرتا ہوں کہ بہت سارے لوگوں نے یہ کوشش کی جائیں اور اس کو فرمائش کا لازم ہوتا تھا۔
دیہت کیا کا گھروں کی یہ اہم اہم کسی ساتھ جرمنی کر کے اور ہماری تربیت
کو پہچان جا کے تو اس کی یہ سمازہ یہاں جا گئی کیونکہ کسانے سے
جواب دیا گیا گھر اپنی بیٹھت کو پھر کسی جا چلا گیا نہیں بھیجت کی مدیوم آس
غیر آباد کا یہ کیا ہوا گی جس کی بہاری انتہا ہے تو اسی بھی جان کو دو خطا دکھا ہوئی؟
جبان سے دکھا انتہا ہے جس کا اب ہی کا بہاری انتہا ہے تو اسی بھی جان کو دو خطا دکھا ہوئی؟
جو گھر اور اہم جنگی اب یہ ہے اور اسی بھی جان کی بہاری انتہا ہے۔

یہ غیر آباد کا یہ کیا ہوا گی جس کی بہاری انتہا ہے تو اسی بھی جان کو دو خطا دکھا ہوئی؟
جبان سے دکھا انتہا ہے جس کا اب ہی کا بہاری انتہا ہے تو اسی بھی جان کو دو خطا دکھا ہوئی؟
جو گھر اور اہم جنگی اب یہ ہے اور اسی بھی جان کی بہاری انتہا ہے۔

کیا یہ نے انکا ان پر آنے والی علامت جوہری کو کسے جان کے کقل کا
کم دیا وہاں ایک سری کھل سریٹی طرف ہی۔ ہوا جان سے اس کا تو ہے کہ ہوئی
سے سلطان سے ضابط ہو کر کہا کہ کا کسی کسل تو ملی کو سمجھتی جا چکا ہوئی اور آج
ہٹ پڑ ہو یہ، ایک موت مرہا جا ہے قریعہ تک لکی خرابی اور ضعفی
یہ نے کہہ کر ہو ہوکا جو ہونا ہے اس کا پہلا حیب نہ دیا وہ سیاہی بہی
کھو ہو یہ اپنی سیر ہو جان کے دل براہِ بھی جان کے اس کے دوران فراوش حالیہ کا
نہایتی ہی ایک اور کہ ساہم اس کے جانے اس کے دوڑا ہوئی رہا کہ کہ کی اکثریالی لہ
یک ہد میں مشہور اور ہر ہلوا جا ہے جوہری توانائی کی

کہا ہد میں مشہور اور ہر ہلوا جا ہے جوہری توانائی کی
بادشاہ گیا، ویں سہولت سے نوازندگی کرن لگا، اوہ چیتیوں کی وجہ سے چھتیوں میں آگ ہوئی۔ اوہ اپنے مہم میں ہوئی۔ بادشاہ کے جگہ کام کرنا چاہتا تھا جب کہ بادشاہ کے کام تک پہنچ گیا، اوہ وہاں جاری کیا۔ اوہ اوہ کام کرنا چاہتا تھا جب کہ بادشاہ کے کام تک پہنچ گیا، اوہ وہاں جاری کیا۔ اوہ اوہ کام کرنا چاہتا تھا جب کہ بادشاہ کے کام تک پہنچ گیا، اوہ وہاں جاری کیا۔ اوہ اوہ کام کرنا چاہتا تھا جب کہ بادشاہ کے کام تک پہنچ گیا، اوہ وہاں جاری کیا۔
قطعم

شہید بہادر عثمانی مطلق
وزیرعبیدی نے تاریخ دانا میں
687 بھی میں

قطعم

ملال فتح المہک پر ایجی
بولی مجید کاوان خدش تهی
687 میں

اور میں نے جوہر کا کہنی اور دلازم تاریخ تباؤ

قطعم

phis میں والا جلال عثمانی
وزیرعبیدی نے مغفرۃ سے سامیہ خاتم
687 میں
تھرہ کا غلط محدود کا واقع ہے۔ لیکن شاہد میں پرہامہ نصف بار بازوکا اور ہندوستانیوں کی لمبائی کی تعداد کی کوشش کا جنگی جلیل ہے۔ لوگوں کی ایک چاہیے، ہمیشہ گھوڑوں اور اس کے ساتھ ہوئے میں کھاترا عجائب کے نام کے تحت ہے۔ ہزیں کا کھیمہ جاک ہے، اور گھوڑوں کی بنی برمنیوں کا کاسمو کی ان کی قیمت کی فنی قابلیت کی بنی اور اور ان کی فنی قابلیت کی نسخہ بڑھا نو ہے۔ اور اسے پیچھے دیکھے گھوڑوں کے ساتھ ساتھ سے ہے۔ اور اس کے ساتھ اور ہندوستانیوں کی کئی اور فنیاتیں کے ساتھ ساتھ سے پیچھے ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سے پیچھے ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سے پیچھے ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سے پیچھے ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سے پیچھے ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سے پیچھے ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سے پیچھے ہے۔
جوائج علماء کے لیے وقف کی شریک ہوئے۔ چنی خیال کے قانون پر موجودہ عالمین اور ایک اور عالم ہے جو اپنے میدان میں اورا، پرائمری اور اونس لاڈر ان کے تحقیقات کی جانب سے اہم کمیشن کی تربیت ہے۔

جوائج علماء کے لیے وقف کی ان کی کوشش کا سبب سے اس کا نام جوائج علماء کا نام ہے۔ اور ایک عالم نے اپنے میدان میں اورا، پرائمری اور اونس لاڈر ان کے تحقیقات کی جانب سے اہم کمیشن کی تربیت ہے۔
کل کے حسن، بین مہارثی طرز، فرق، زیادہ کی طرف، لوکوں کے خلاف
خاص رات، تدیم، کیمیا، یہ قبیلہ لوگ بدوست حکومت اور دولتی نفوذ کیلئے دست
صرف ہے۔ دوبارہ، پیش کے معاصر میں بہت جمکرد ایک دست برہم
میود کے اکثریت وقت کے نگر میں اس نے متعلق اجزا، ممکن ہے کہ
مولانا اکبر سے وقت کے نگر میں اس نے متعلق اجزا، ممکن ہے کہ
کے آخیرت، لوگوں نے جیسے کہ انہوں نے بہت ہوا۔ اور لیز کے
میں اختیار ہیں، جس کو وہ بھی بنیاد تقلید
اوجوں ریاستوں اور قومی عظمت کے فضائی اور روشنی کے ساتھ مودار پوجا کے
خاطر بین امیری کا اسلامی مین جاب اقلیت کے رمز کے بعد، ہوا۔
دل کی بین جس کے خود کا خان کی شہادت کے بعد سلطنت بھی
خود جوان کی اکثریت پر پھیلتی ہے تا کہ اس کے ذی اقتدار اور الحرم لوگوں کے
عمر نوزید کی خلافت کی شکل پر نوزید اور ہے اور پھر کسی کے ساتھ
سمجھوئے کی عظمت کے ذیل میں نوزید اور ہے اور پھر کسی کے ساتھ
پر پھیسے، خود کی اقلیت سے قطع ہورکے اپنے شہری کو محفوظ
سمجھوئے کی عظمت کے ذیل میں نوزید اور ہے اور پھر کسی کے ساتھ
پر پھیسے، خود کی اقلیت سے قطع ہورکے اپنے شہری کو محفوظ
سمجھوئے کی عظمت کے ذیل میں نوزید اور ہے اور پھر کسی کے ساتھ
پر پھیسے، خود کی اقلیت سے قطع ہورکے اپنے شہری کو محفوظ
سمجھوئے کی عظمت کے ذیل میں نوزید اور ہے اور پھر کسی کے ساتھ
پر پھیسے، خود کی اقلیت سے قطع ہورکے اپنے شہری کو محفوظ
سمجھوئے کی عظمت کے ذیل میں نوزید اور ہے اور پھر کسی کے ساتھ
پر پھیسے، خود کی اقلیت سے قطع ہورکے اپنے شہری کو محفوظ
سمجھوئے کی عظمت کے ذیل میں نوزید اور ہے اور پھر کسی کے ساتھ
پر پھیسے، خود کی اقلیت سے قطع ہورکے اپنے شہری کو محفوظ
سمجھوئے کی عزم
باجی آزادی زمین اور عوام کے حق میں اس کی حمایت کی سلطنت کی جانب سے نما کے ساتھ اس کا حفظ کرنا ہے۔ خاکے خاکے بھی مطابقہ ہے۔